WE HAVE NO BRANCH
خاص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas
FOOTWEAR

Pages-08 ● 11 شمارہ: ● 13 جلد: ● KOLKATA ● Sunday, 11th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۱ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

امرتیہ سین، محمد شامی اور گوسوامی پر SIR کا وار غیر انسانی
ممتا نے پھر سے الیکشن کمیشن کو جارحانہ مکتوب لکھا

کولکاتا، 10 جنوری: صرف پانچ دن کا وقفہ اور بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کی سپریمو ممتا بنرجی نے ایک بار پھر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو خط بھیجا ہے، جس میں SIR سماعت کے مرحلے میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ چیف منسٹر کمیشن کی طرف سے نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات امرتیہ سین، ورلڈ کپ جیتنے والے کرکٹر محمد شامی اور معروف شاعر جے گوسوامی کو نوٹس بھیجے جانے کو غیر انسانی اور غیر حساس قدم قرار دیا ہے۔ یہ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کو خط لکھ کر واضح کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جس طریقے سے سماعت کی جا رہی ہے وہ غلط ہے۔ یہ طریقہ فوری بند کیا جائے۔ اگرچہ خط کے آخر میں وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ "میں جانتی ہوں کہ آپ خط کا جواب نہیں دے سکتے۔ لیکن آپ کو تمام تفصیلات سے آگاہ کرنا میرا فرض ہے۔" خط کے آغاز میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ الیکشن کمیشن جس طرح SIR پر کام کر رہا ہے اس سے وہ حیران اور (باقی صفحہ 5 پر)

اسرائیلی فائرنگ سے غزہ کی پٹی میں 13 افراد جاں بحق

10 جنوری: جمعرات کو غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملوں میں 13 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 5 بچے بھی شامل ہیں، حالانکہ اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ نافذ ہے۔ غزہ میں شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ غزہ کی پٹی کے جنوب میں ایک ڈرون طیارے نے بے گھر افراد کو پناہ دینے والے خیمے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 3 بچوں سمیت 4 افراد جاں بحق ہوئے۔ اس کے علاوہ خان یونس کے قریب ایک بچہ بھی مارا گیا۔

ترجمان کے مطابق غزہ کی پٹی کے شمال میں جبالیہ کیمپ کے قریب ایک حملے میں 11 سالہ بچی جاں بحق ہوئی۔ اسی طرح شمالی غزہ میں ایک اسکول پر بمباری کے نتیجے میں ایک شخص مارا گیا، جبکہ بے گھر افراد کے ایک اور خیمے کو نشانہ بنائے جانے سے بھی ایک شخص جان سے گیا۔ غزہ کی پٹی کے وسطی حصے میں دیگر حملوں کے دوران دو افراد جاں بحق ہوئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔

بعد ازاں جمعرات کی شام اسرائیلی فضائی حملے میں غزہ شہر کے مشرقی علاقے میں ایک گھر کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں مزید 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ محمود بصل نے تصدیق کی کہ (باقی صفحہ 5 پر)

وینزویلا کے بعد میکسیکو بھی ٹرمپ کے نشانے پر، ڈرگ کارٹیل کے خلاف حملے کی دھمکی

10 جنوری: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک بار پھر سخت بیانات اور جارحانہ حکمت عملی کے باعث عالمی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ وینزویلا میں فوجی کارروائی کے بعد اب ان کی توجہ میکسیکو کی طرف مبذول ہو گئی ہے، جہاں انہوں نے ڈرگ کارٹیل (غیر ریاستی منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک) کے خلاف براہ راست حملے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ میکسیکو کے ذریعے امریکہ میں منشیات اور غیر قانونی تارکین وطن کی آمد ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے، جسے کسی بھی صورت (باقی صفحہ 5 پر)

آئی پیک چھاپہ تنازعہ: مغربی بنگال حکومت کی سپریم کورٹ میں کیویٹ، کسی بھی حکم سے قبل موقف سننے کی درخواست

نئی دہلی 10 جنوری: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور مغربی بنگال حکومت کے درمیان جاری کھینچ تان کے دوران ہفتہ کو ایک اہم پیش رفت سامنے آئی، جب ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں کیویٹ درخواست داخل کر دی۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ آئی پیک سے جڑے معاملے میں اگر کوئی بھی درخواست یا اپیل دائر کی جائے تو عدالت مغربی بنگال حکومت کا موقف سنے بغیر کوئی یکطرفہ حکم صادر نہ کرے۔

ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کی گئی کیویٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں کسی بھی فریق کو یکطرفہ فائدہ پہنچانے والا حکم مناسب نہیں ہوگا، اور تمام متعلقہ فریقین کو سننا ناگزیر ہے۔ حکومت کا یہ قدم ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اس معاملے کو لے کر سپریم کورٹ سے رجوع کر سکتی ہے۔ ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت کو اندیشہ تھا کہ ای ڈی عدالت (باقی صفحہ 5 پر)

ایران میں پُرتشدد مظاہروں کے دوران 217 افراد ہلاک ہو چکے: ٹائم میگزین کا دعویٰ

(فائل فوٹو)

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری پُرتشدد مظاہرے بے قابو ہو گئے، معروف امریکی جریدے ٹائم میگزین نے دعویٰ کیا ہے کہ جھڑپوں کے دوران اموات کی تعداد 217 ہو گئی۔ ایران میں حکومت مخالف مظاہروں میں گزشتہ رات سے مزید اضافہ دیکھنے میں آیا جہاں مختلف شہروں میں مظاہرین اور (باقی صفحہ 5 پر)

فرعون، نمرود اور رضا پہلوی کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا: ایرانی سپریم لیڈر

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ فرعون، نمرود اور شاہ ایران رضا پہلوی کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے سابق امریکی (باقی صفحہ 5 پر)

SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL
6, SYED AMIR ALI AVENUE, KOLKATA - 700017
(Opposite Park Circus 7 Point Church)
ENGLISH MEDIUM
A UNIT OF THE CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
SCHOOL ADMISSION
OPEN FOR 2026
Your child's educational adventure begins here ! Aiming at the wholesome development of the child-centric education and experimental learning.
SESSION STARTS FROM JANUARY 2026

NURSERY TO CLASS VI
OUR EXISTING SCHOOLS
A.K. FAZLUL HAQUE H.S. SCHOOL
(Girls' Section)
2, Sharif Lane, Kolkata - 700016
ABUL HASAN HIGH SCHOOL
37, Moulana Shaukat Ali Street, Kolkata - 700073
ENROLL NOW
SCHOOL CONTACT:
8276819107
033 4407 3770
- MODERN INFRASTRUCTURE
- ACADEMIC EXCELLENCE
- SMART CLASSES
- COMPREHENSIVE LEARNING
- LIBRARY
- VARIOUS CO-CURRICULAR ACTIVITIES
Email:
7pointpublicschool@gmail.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

11 جنوری 2026

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	3 بج کر 34 منٹ
مغرب	5 بج کر 15 منٹ
عشاء	6 بج کر 29 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بانکوڑہ میں 26ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے ہوائیں تبدیل
ابھیشیک کی میٹنگ میں بی جے پی کے 2 لیڈر شامل ہوئے

بانکوڑہ:10 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہر الیکشن سے پہلے سیاسی جماعتیں جنگل محل پر نظریں جمائے رکھتی ہیں۔ ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ بانکوڑہ اور پرولیا جیسے اضلاع میں گھاس پھول کے دبدبے کے باوجود بھگوا طوفان اچھا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں جنگل محل کے ان اضلاع میں بی جے پی ترنمول سے تھوڑی آگے تھی۔ تاہم 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل وہاں ہوا کا رخ بدل رہا ہے۔ ہفتہ کو بانکوڑہ کے سالتورا میں ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی کی میٹنگ میں وہاں کے 2 بی جے پی لیڈر ترنمول میں شامل ہوئے۔ ابھیشیک نے ان کے ساتھ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بنکورا کو 12-0 سے جیتنے پر زور دیا۔ اس وقت بانکوڑہ کے 12 اسمبلی حلقوں میں سے 5 ترنمول کے ہاتھ میں ہیں، جبکہ باقی سات بی جے پی کے ہاتھ میں ہیں۔

26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے، ابھیشیک بنرجی 'ابار جیتبے بنگلہ' پروگرام کے تحت ضلع بہ ضلع ریلی کر رہے ہیں۔ انہوں نے سنیچر کو بانکوڑہ کے سالتورا میں ایک جلسہ عام کیا۔ وہیں سابق بلاک صدر کالی پدا رائے کو ابھیشیک کا ہاتھ پکڑ کر بی جے پی سے ترنمول کانگریس میں واپس آتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے پارٹی پرچم اٹھالیا۔ وہ 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ سیاسی مبصرین طویل وقفے کے بعد حکمران کیمپ میں ان کی واپسی کو اہم قرار دیتے ہیں۔ اسی دوران بانکوڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 کے آزاد کونسلر دلیپ اگروال ترنمول کانگریس کا جھنڈا اٹھا کر پارٹی میں شامل ہوتے نظر آئے۔ اگرچہ انہوں نے براہ راست ان کا ذکر نہیں کیا، لیکن ابھیشیک نے جلسہ عام میں کہا، ''کوئی بھی شریف آدمی، اچھا انسان، پڑھا لکھا، خوبصورت، مہذب شخص بی جے پی میں شامل نہیں ہوتا ہے۔''

ابھیشیک نے بانکوڑہ میں پدما جنگل کو صاف کرنے اور گھاس کے پھولوں کی لہر کو واپس لانے کیلئے ایک مضبوط لڑائی کے بارے میں بات کی۔ ان کے الفاظ میں، "2021 کے اسمبلی انتخابات میں، آپ نے ترنمول کو بانکوڑہ میں 12 میں سے چار سیٹوں پر کامیابی دلائی۔ بی جے پی کے نمائندوں نے بقیہ آٹھ میں کامیابی حاصل کی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، ہم چار سے بڑھ کر چھ ہو گئے ہیں۔ اب ترنمول کے پاس چھ، بی جے پی کے پاس چھ ہیں۔ بانکوڑہ کو بھی چھ جیتنا ہے۔ ہمیں اسے بنانے کے لیے دو چھکے لگانا ہوں گے، اگر ترنمول کو 12-0 سے جیتنا پڑے گا، تو ترنمول آپ کو جیت جائے گی۔" بی جے پی جیت گئی تو آپ کو حقوق سے محروم کر دیا جائے گا، اگر بی جے پی جیت گئی تو آپ کو دو مٹھی چاول ملے گا۔

ابھیشیک بنرجی کی اس مرحلے میں شمولیت کے ارد گرد پورے بانکوڑہ ضلع بشمول شلتورہ میں سیاسی مساوات میں تبدیلی کے واضح اشارے مل رہے ہیں۔ حالانکہ ابھی تک کسی نے بھی عوامی سطح پر پارٹیاں بدلنے کی بات نہیں کی۔ تاہم جلسہ عام ختم ہوتے ہی علاقے میں ایک مضبوط تحریک شروع ہو گئی، بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ شمولیت آنے والے دنوں میں ضلعی سیاست میں ایک نئی جہت کا اضافہ کرے گی۔

ووٹر لسٹ کی نظرثانی یا ووٹوں کی کٹوتی؟
مغربی بنگال میں اے ای آر او کا چونکا دینے والا استعفیٰ

کولکاتا: 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جاری خصوصی گہری نظرثانی (اسپیشل انٹینسو ریویژن SIR) کے عمل کے دوران ایک اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (AERO) کے استعفیٰ نے انتخابی نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مستعفی افسر نے الزام عائد کیا ہے کہ بڑی تعداد میں حقیقی ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جنہیں ''تارکینِ منطقی'' (Logical Discrepancy) کے زمرے میں ڈال دیا گیا ہے۔

تارکینِ منطقی کے معاملات سے مراد وہ کیسز ہیں جن میں ووٹروں کے خاندانی شجرے (فیملی ٹری ڈیٹا) میں مبینہ بے قاعدگیاں ظاہر کی گئی ہیں۔

بگنان اسمبلی حلقہ کے اے ای آر او، موسوم سرکار نے الزام لگایا کہ یہ نام نہاد تارکینِ منطقی دراصل ملک کے حاشیے پر رہنے والے طبقات کو ووٹر لسٹ سے باہر کرنے کی ایک منظم کوشش ہے۔ انہوں نے متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ERO) آچنتیہ کمار منڈل کو اپنا استعفیٰ پیش کرتے ہوئے ایس آئی آر سے متعلق تمام ذمہ داریوں سے سبکدوش کیے جانے کی درخواست کی ہے۔

یہ استعفیٰ جمعرات کو پیش کیا گیا تاہم معاملہ جمعہ کی رات اس وقت منظرِ عام پر آیا جب ای آر او آچنتیہ کمار منڈل نے خط موصول ہونے کی تصدیق کی اور اسے اعلیٰ حکام کو بھیج دیا۔

موسوم سرکار بگنان بلاک نمبر II کے ڈیزاسٹر مینیجمنٹ ڈپارٹمنٹ میں بھی بطور افسر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بگنان بلاک نمبر II میں تارکینِ منطقی سے متعلق سماعت 14 جنوری سے شروع ہونے والی ہے جہاں اس نوعیت کے تقریباً 24,000 معاملات درج ہیں۔ موسوم سرکار نے اس سماعت سے قبل ہی اے ای آر او کے عہدے سے خود کو الگ کرنے کی درخواست کی ہے۔

اپنے استعفیٰ نامے میں انہوں نے وضاحت کی کہ ''جن ناموں کی املا میں غلطیوں کو تارکینِ منطقی بتایا جا رہا ہے وہ 2002 کے انتخابی رول میں پہلے سے موجود تھیں تاہم بعد میں عام شہریوں نے الیکشن کمیشن کے قواعد کے مطابق فارم 8 جمع کرا کر ان کی اصلاح کروائی تھی۔ اسی وجہ سے اب ناموں کی املا میں مبینہ تضاد نظر آ رہا ہے۔ عمر کے اندراج میں بھی یہی صورتحال ہے۔''

اس معاملے پر موسوم سرکار نے مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے میرا ماننا ہے کہ اس طرح کی تارکینِ منطقی کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ ایک بڑے طبقے اور حاشیے پر رہنے والی برادریوں کے ووٹ منسوخ کرنے کے ارادے سے کیا جا رہا ہے۔ ان لوگوں سے تضاد واضح کرنے کے لیے 12 دستاویزات مانگی جا رہی ہیں، جو ان کے پاس موجود نہیں ہیں۔ ان کے پاس ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ہیں، مگر انہیں قبول نہیں کیا جا رہا۔ اس سے ایک خاص طبقہ اور کئی حاشیے پر رہنے والی برادریاں شدید مشکلات کا شکار ہوں گی۔''

ادھر، ہوڑہ کے ضلع مجسٹریٹ پی۔ دیپاپ پریا نے اس معاملے پر کسی بھی قسم کا تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا شاندار 18واں کل ہند کتابی میلہ
دیباشش کمار، سید شہاب الدین حیدر کی تقریریں، کتابوں کا اجراء اور مشاعرہ

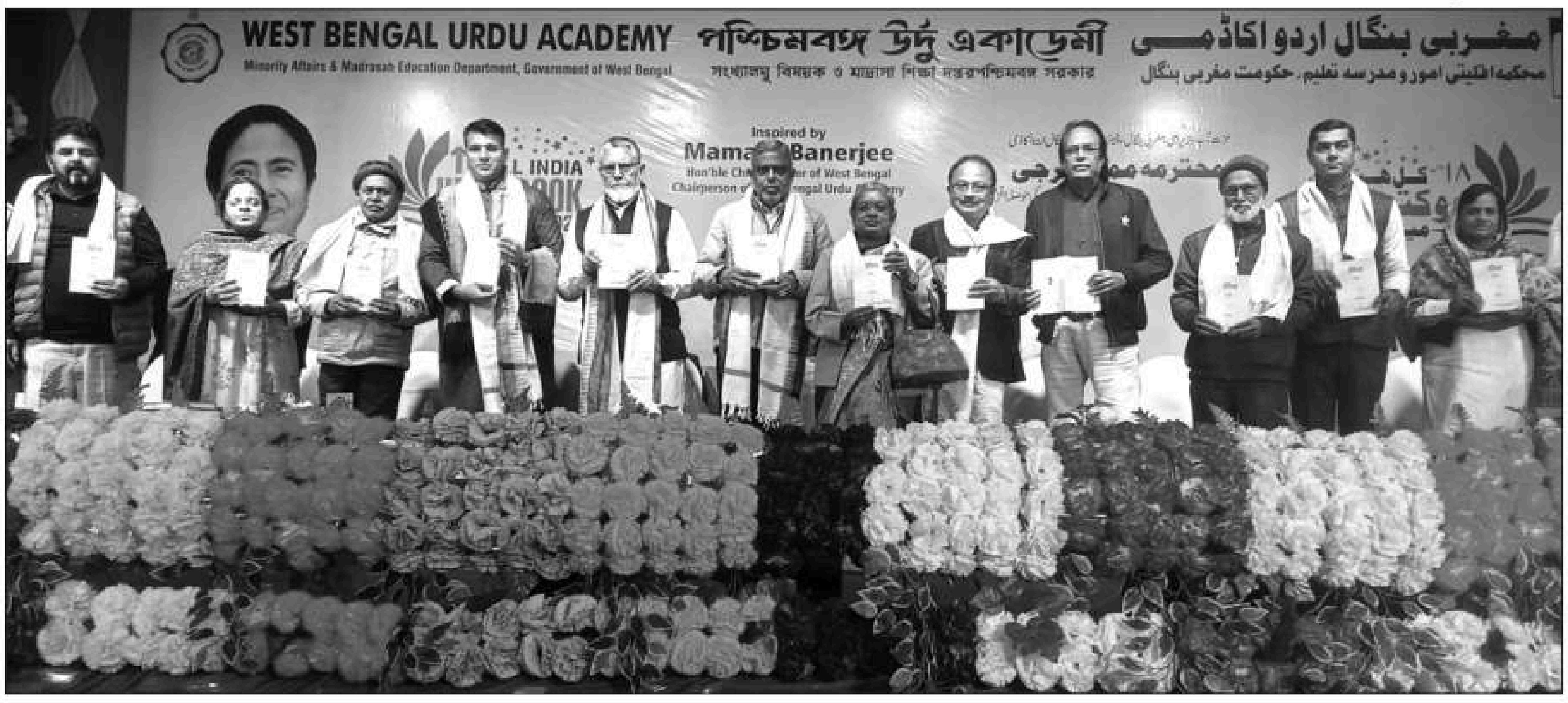

کولکاتا 10 جنوری مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 18 واں کل ہند کتابی میلہ اپنے شباب پر پہنچا جب پانچویں دن ہر اسٹال میں درجنوں خریداروں کی زبردست بھیڑ بھاڑ نظر آئی۔ شائقین کتب نے بڑی تعداد میں کتابیں خریدیں۔ دن کے وقت ادبی کوئز کا مقابلہ ہوا جس میں کوئز ماسٹر اظہار عالم کے سوال و جواب نے سبھوں کو مسحور کر کے رکھ دیا۔ بعد ازاں ان پانچ کتابوں کا اجراء ہوا جس کی صدارت سید شہاب الدین حیدر نے کی۔ مہمان خصوصی کے طور پر دیباشش کمار (ایم ایم آئی سی) شریک ہوئے۔ پہلی کتاب عبدالغفور، نساخ/ظفر اگانوی/ناظم سلطانپوری اور رونق نعیم تھی جو سلسلہ مطبوعات مقالات سیمینار میں پڑھے گئے تھے، مولانا آزاد کی صحافتی خدمات (مصنف سید آصف عباس مرزا، بیوہ (مصنف پریم چند مترجمہ پرنالی سین)، اردو غزل کے معروف الفاظ (ڈاکٹر درخشاں ذریں اور ڈاکٹر شاہد اقبال) ہوئے۔ دن کے وقت کتابوں پر تبصرے ہوئے جسے نسیم عزیزی نے کنڈکٹ کیا۔ سید شہاب الدین حیدر اور دیباشش کمار کی تقریریں اثر انگیز تھیں۔ سہ پہر کو گفتگو کا پروگرام ہوا جس میں عذرا مناظ، امریتا بھٹاچاریہ، گیتا دوبے اور ستیہ اپادھیائے نے حصہ لیا جس کی نظامت کائنات نے کی یہ پروگرام بیحد دلچسپ ثابت ہوا۔

امیت شاہ کے خلاف پین ڈرائیو ثبوت عوام کے سامنے لایا جائے: محمد مختار

کولکاتا، 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے رکن اور ساؤتھ 24 پرگنہ ون کے کانگریس صدر محمد مختار نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ترنمول کانگریس کی قیادت نے کوئلہ گھوٹالے میں امیت شاہ کے مبینہ طور پر شامل ہونے اور پین ڈرائیو میں ثبوت موجود ہونے کا دعویٰ کیا ہے تو اسے بلا تاخیر عوام کی عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے، تاکہ سچائی عوام کے سامنے آ سکے۔

یہ بات محمد مختار نے اپنے دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر کانگریس رہنما تبریز انصاری، وویک چکرورتی اور جنید خان بھی موجود تھے۔

محمد مختار نے کہا کہ بی جے پی حکومت ہر اس سیکولر شخصیت اور نظریے کی دشمن ہے جو ہندوستان کو جمہوری اور کثرت میں وحدت کے اصول پر قائم رکھنے کی وکالت کرتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسی ذہنیت کا نتیجہ ہے کہ کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کا نام، جو پہلے نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام سے منسوب تھا، بدل کر شیاما پرساد مکھرجی کے نام پر رکھ دیا گیا۔ انہوں نے کہا، ''کہاں نیتاجی سبھاش چندر بوس اور کہاں شیاما پرساد مکھرجی، یہ محض نام کی تبدیلی نہیں بلکہ تاریخ اور نظریات کو مسخ کرنے کی کوشش ہے۔'' کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ آر ایس ایس اور مرکز کی بی جے پی حکومت مہاتما گاندھی اور ان کے افکار کی بھی کھلی مخالف ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت منظم انداز میں ملک کی شناخت اور اس کی جمہوری و سیکولر اقدار کو بدلنے کی کوشش کر رہی ہے، جو کسی سے پوشیدہ نہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سال 2005 میں کانگریس کی قیادت والی مرکزی حکومت نے منریگا اسکیم نافذ کی تھی، جس کے ذریعے غریبوں کو ملک گیر سطح پر روزگار کی گارنٹی فراہم کی گئی۔ محمد مختار کے مطابق مودی حکومت کو یہ عوامی فلاحی اسکیم پسند نہیں آئی، اسی لئے منریگا کی جگہ ایک نئی اسکیم متعارف کرائی گئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر نئی اسکیم ہی لانی تھی تو اس میں مہاتما گاندھی کا نام کیوں ہٹایا گیا، جبکہ گاندھی نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں ایک مثالی شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

محمد مختار نے الزام عائد کیا کہ مودی حکومت کے پاس نام بدلنے اور ہندو-مسلم سیاست کے علاوہ کوئی ٹھوس ترقیاتی منصوبہ موجود نہیں ہے۔ ان کے بقول، بی جے پی کی توجہ منتخب ریاستی حکومتوں کو گرانے اور سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگال میں عنقریب ریاستی اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور اسی پس منظر میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سی بی آئی جیسی مرکزی جانچ ایجنسیاں غیر معمولی طور پر سرگرم دکھائی دے رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جن معاملات کی جانچ برسوں سے جاری تھی، انہی پر اب اچانک جنگی پیمانے پر کارروائیاں کی جا رہی ہیں، جسے عام لوگ بھی قریب سے محسوس کر رہے ہیں۔

پریس کانفرنس کے اختتام پر محمد مختار نے دو ٹوک انداز میں کہا کہ اگر امیت شاہ کے خلاف واقعی پین ڈرائیو میں ثبوت موجود ہیں تو انہیں فوری طور پر منظر عام پر لایا جائے، تاکہ عوام یہ سمجھ سکیں کہ مذہب کے نام پر کس طرح انہیں دھوکہ اور فریب میں رکھا جا رہا ہے۔

ساجرہاٹ میں پولیس کی بڑی کامیابی، 37 کلو سے زائد ممنوعہ منشیات ضبط

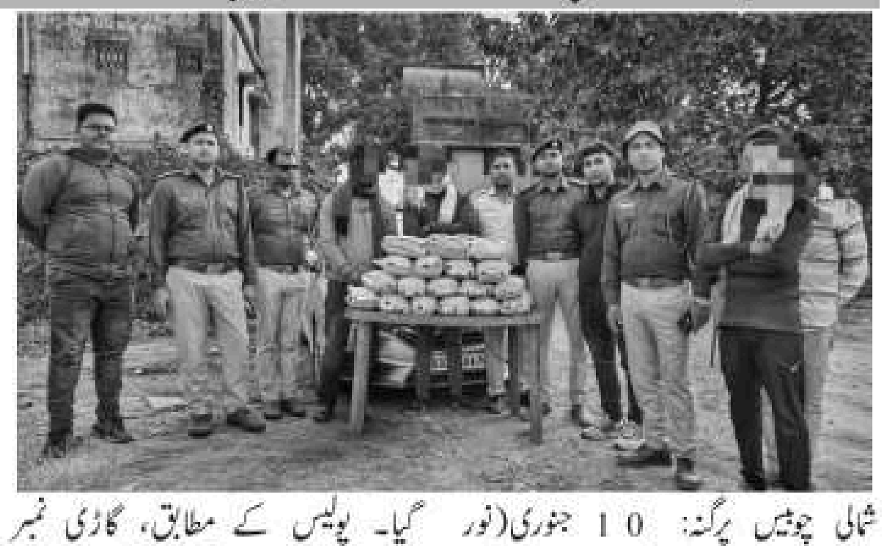

شمالی چوبیس پرگنہ: 10 جنوری (نور عالم) مصدقہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ڈی ڈی بی کے پی سی اور نیو بیرک پور پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیم نے ساجرہاٹ، سود پور-مدھیم گرام روڈ کے قریب ایک کامیاب چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اس دوران ایک گاڑی سے بھاری مقدار میں گانجا نما ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، گاڑی نمبر WB02AG0470 کی تلاشی کے دوران کل 37 کلو 12 گرام گانجا جیسا مشتبہ مادہ ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں دو افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان کی شناخت (1) پرن جیت برمن (28)، ولد مرحوم پریتوش برمن، ساکن کامت سیورا گوری، تھانہ توفان گنج، ضلع کوچ بہار اور (2) ایوب علی (22)، ولد نوشاد علی میاں، ساکن چونکھی، بلرام پور، پوسٹ دیوچرائی، ضلع کوچ بہار کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے تمام قانونی ضوابط پر عمل کرتے ہوئے ممنوعہ مادہ اور گاڑی کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں نیو بیرک پور پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 07/25، مورخہ 09 جنوری 2026، دفعہ 20(b)(ii)(c) این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، اس کارروائی کو منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ تحقیقات کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس نیٹ ورک کے پیچھے اور کون کون لوگ شامل ہیں۔

ایس آئی آر سماعت نوٹس ملنے کے بعد معمر خاتون کوما میں چلی گئی، 6 دن بعد موت ہو گئی

سود پور، 10 جنوری: ریاست ایک بار پھر خوف و ہراس کی حالت میں ہے۔ سماعت کا نوٹس ملنے کے بعد ایک معمر خاتون کو برین اسٹروک ہوا۔ سود پور کی معمر خاتون 6 دن کوما میں رہنے کے بعد چل بسی۔ ترنمول کانگریس نے نعرہ لگایا مرکزی حکومت کو اس موت کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔ مقامی ترنمول قیادت نے بھی خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا ہے۔ متوفی کا نام الکا بسواس ہے۔ اس کی عمر تقریباً 75 سال ہے۔ وہ شمالی 24 پرگنہ کے گھولا کی بلکنڈہ 1 پنچایت کے تحت تلبندہ اتر پارہ علاقے کی رہنے والی ہے۔ سماعت کا نوٹس 4 جنوری کو بوڑھی خاتون کے گھر آیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ یہ نوٹس ملنے کے بعد وہ کرسی سے گر گئی۔ بوڑھی عورت کو برین اسٹروک ہو گیا۔ انہیں اتوار کو نازک حالت میں کلکتہ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا جہاں وہ کوما میں چلی گئی۔ وہ سنیچر کو چھ دن بعد انتقال کر گئی۔ معمر خاتون کی موت کی خبر آتے ہی علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد کھردہ کے ایم ایل اے شوبھندیب چٹرجی اور بلکنڈہ پنچایت کے ڈپٹی چیف پربیر داس موقع پر گئے۔ وہیں انہوں نے الیکشن کمیشن اور مرکزی بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ترنمول قیادت نے دعویٰ کیا کہ الکا دیوی کی موت ایس آئی آر کی وجہ سے ہوئی ہے۔ شوبھندیب چٹرجی نے کہا کہ ایس آئی آر کی سماعت کا نوٹس ملنے کے بعد بوڑھی خاتون کرسی سے گر گئی اور اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ آج علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ 2002 میں اس کا نام ہونے کے باوجود سماعت کا نوٹس آ رہا ہے۔ ایس آئی آر لوگوں کے لیے ایک خوفناک ماحول بن گیا ہے۔ ڈپٹی چیف پربیر داس نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اس موت کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ ہم بوڑھی خاتون کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

مینا میں زمین پر قبضہ روکنے کی کوشش میں ترنمول لیڈر پر حملہ، چوکی سے باندھ کر مارا پیٹا گیا

کانتھی: 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) احتجاجیوں نے ترنمول لیڈر اور پنچایت سمیتی کے فاریسٹ اینڈ لینڈ سپرنٹنڈنٹ کو گھیر لیا، لیمپ پوسٹ سے باندھ کر مارا پیٹا گیا۔ مشرقی مدنا پور کے مینا میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا۔ اس واقعے پر سیاسی کشیدگی شروع ہو گئی ہے۔ حکمران اور اپوزیشن جماعتوں نے ایک دوسرے پر حملے کیے ہیں۔ تھانہ مینا پولیس نے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ جمعہ کی رات پیش آنے والے اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس واقعہ میں چھ لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق مینا پنچایت سمیتی کے فاریسٹ اینڈ لینڈ سپرنٹنڈنٹ سندیپن داس پر حملہ کیا گیا۔ ترنمول نے بتایا کہ سندیپن داس اور کچھ دوسرے لوگ کل جمعہ کی رات ایک کھیل دیکھ کر گھر لوٹ رہے تھے۔ اس وقت دیکھا گیا کہ ایک مقامی مسجد کے سامنے کچھ سماج دشمن لوگ زبردستی زمین ہتھیانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس واقعہ کو دیکھ کر سندیپن اور دیگر نے ان لوگوں کو ایسا کرنے سے روک دیا۔ ملزمان نے سندیپن سے جھگڑا اور جھگڑا کیا۔ مبینہ طور پر لیڈر کو فوراً پکڑ کر مارا پیٹا گیا۔ الزام ہے کہ اسے علاقے میں ایک لیمپ پوسٹ سے باندھ کر مارا پیٹا گیا۔

ترنمول لیڈر کو تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد بچا لیا گیا۔ پہلے اسے مقامی مینا ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ بعد میں جب ان کی جسمانی حالت بگڑ گئی تو اسے بردوان کے تملوک کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں منتقل کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ وہاں زیر علاج ہے۔ مینا پولیس اسٹیشن میں 6 لوگوں کے خلاف شکایت درج کی گئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

اس واقعہ پر ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سیاسی رسہ کشی شروع ہو گئی ہے۔ مقامی بی جے پی قیادت کا الزام ہے کہ ترنمول لیڈر ہمیشہ رشوت لینے میں مصروف رہتے ہیں۔ فاریسٹ اینڈ لینڈ سپرنٹنڈنٹ عطاور نامی غریب کو مکان دینے کے نام پر رشوت لینا چاہتا تھا۔ رقم نہ ملنے پر سندیپن گھر میں توڑ پھوڑ کرنے چلا گیا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد مقامی لوگوں نے اس کی پٹائی کی۔ تاہم ترنمول نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ ترنمول لیڈروں کا الزام ہے کہ یہ واقعہ علاقے کی زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش کو روکنے کے لیے تھا۔ اطلاعات ہیں کہ کل رات کے واقعے کے بعد سے علاقے میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے۔

چمپاہاٹی کی پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، 4 شدید زخمی

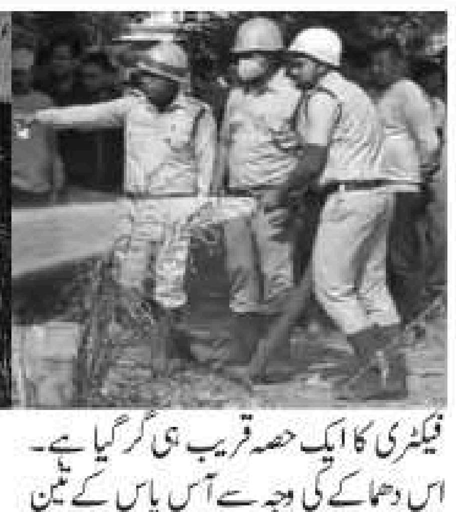

بروئی پور، 10 جنوری: جنوبی 24 پرگنہ کے چمپاہاٹی دوپہر کے وقت زوردار شور سے ہل گیا۔ چمپاہاٹی میں ایک زوردار دھماکے کی اطلاع ملی جو پٹاخہ بنانے والی فیکٹریوں کے لیے مشہور ہے۔ پٹاخے بنانے والی فیکٹری کے بڑے حصے کو نقصان پہنچا۔ اس حادثے میں کم از کم چار افراد شدید زخمی ہو گئے اور ان کے بیشتر جسم جل چکے ہیں۔ انہیں فوری طور پر بچا لیا گیا اور مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی بروئی پور پولیس کی ضلعی فورس اور فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی۔ اتنے خوفناک دھماکے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ سنیچر کی دوپہر تقریباً ایک بجے کا وقت تھا۔ چمپاہاٹی میں پٹاخہ فیکٹری میں کام چل رہا تھا۔ اس دوران فیکٹری خوفناک دھماکے سے لرز اٹھی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اچانک انہوں نے کم از کم دو سے تین بار زوردار آواز سنی۔ وہ سب اپنے گھروں سے باہر نکلے تو دیکھا کہ فیکٹری کا ایک حصہ قریب ہی گر گیا ہے۔ اس دھماکے کی وجہ سے آس پاس کے تین دیگر مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ فیکٹری میں کام کے دوران ہونے والے دھماکے میں 4 افراد جھلس کر جاں بحق ہو گئے۔ زخمیوں کے نام گور گنگوپادھیائے، کشن منڈل، راہل منڈل ہیں۔ جبکہ ایک شخص کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ انہیں بروئی پور اور کلکتہ کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق اس دوپہر کو کم از کم 2-3 بار ایک زوردار آواز سنی گئی۔ باہر نکل کر دیکھا کہ پٹاخے کے کارخانے میں دھماکہ ہوا ہے۔ بدھان منڈل نامی شخص فیکٹری کا مالک ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پٹاخہ بنانے والی فیکٹری کے پاس لائسنس تھا یا نہیں؟ بروئی پور ضلع پولیس نے اس کی جانچ شروع کر دی ہے۔ دھماکے کی جگہ سے نمونے حاصل کر لیے گئے ہیں۔ پولیس نے ابتدائی طور پر کہا کہ یہاں شادی کے لیے پٹاخے بنائے جا رہے تھے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ مصالحے کی غیر ہنرمندی کے باعث پیش آیا ہے۔ اس سے قبل دسمبر 2024 میں چمپاہاٹی میں پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں بھی ایسا ہی دھماکہ ہوا تھا۔

بنگلہ دیشی نوجوان پانی کے راستے مالدہ میں داخل
موبائل میں دو ملکوں کے سم کارڈز! تخریب کاری کی سازش؟

مالدہ، 10 جنوری: سرحدی علاقے میں پراسرار حرکت سامنے آیا ہے۔ مالدہ کے آدم پور میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تفتیش کار اس نوجوان کو گرفتار کر کے تفتیش کر رہے ہیں۔ گرفتار شخص کے موبائل میں بھارت اور بنگلہ دیش کے دو سم کارڈز ہیں۔ وہ خشک موسم میں دریائے مہانندا کو عبور کر کے ہندوستان میں داخل ہوا ہے۔ مالدہ میں وہ ایک رشتہ دار کے گھر پناہ لیا ہوا تھا۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا تخریب کاری کی کوئی سازش تو نہیں؟ گرفتار نوجوان کا نام کوثر علی ہے۔ اس کی عمر تقریباً 24 سال ہے۔ بی ایس ایف اور پولیس کو معلوم ہوا ہے کہ وہ بنگلہ دیش کے چپن نواب گنج ضلع کے بیم پور تھانے کے علاقے بیک پور کا رہائشی ہے۔ بی ایس ایف ذرائع کے مطابق چند روز قبل یہ نوجوان گھنی دھند میں نظر نہ آنے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پانی کے راستے بھارت میں داخل ہوا تھا۔ وہ پرانے مالدہ میں ایک رشتہ دار کے گھر ٹھہرا ہوا تھا۔ وہ کئی دنوں سے سرحدی علاقے میں مشکوک طور پر گھوم رہا تھا۔ جمعرات کی رات بی ایس ایف نے اسے اس وقت گرفتار کیا جب وہ سرحدی علاقے میں گھوم رہا تھا۔ دوران تفتیش ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز انکشافات سامنے آئے۔ نوجوان کس مقصد کے لیے ہندوستان میں داخل ہوا اس کے بارے میں ابہام ہے۔

سپریم کورٹ میں ترنمول اور ای ڈی آمنے سامنے، ریاست کا کیویٹ دائر

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اے آئی پی اے سی معاملے میں ای ڈی اور ترنمول کے درمیان قانونی جنگ اب ملک کی اعلیٰ عدالت میں پہنچ گئی ہے۔ ایک طرف، جب کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت کرنے میں ناکام ہونے کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تو ریاستی حکومت نے جوابی اقدام کے طور پر وہاں کیوٹ دائر کر دیا۔ واضح رہے کہ قانونی جنگ اب ایک نئی جہت اختیار کرنے جا رہی ہے۔ واضح کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس شوراگھوش کے کمرہ عدالت میں جمعہ کو دوپہر 2 بجکر 30 بجے کیس کی سماعت شروع ہونی تھی۔ لیکن کمرہ عدالت کے اندر میٹنگ کرنے کی گنجائش نہیں تھی۔ بہت زیادہ ہجوم اور وکلاء کے ایک حصے کے زوردار شور سے کمرہ عدالت کا ماحول گرم ہوگیا۔ ترنمول ایم پی اور وکیل کلیان بنرجی نے مائیکروفون کے ساتھ سب کو پرسکون کرنے کی کوشش کی، لیکن کچھ کام نہیں ہوا۔ آخر کار جج نے غصے میں آکر سماعت ملتوی کر دی اور اگلی تاریخ 14 جنوری مقرر کر دی۔ ہائی کورٹ میں فوری سماعت کے لیے قائم مقام چیف جسٹس کو ای میل کرنے کے بعد بھی ای ڈی کو کوئی حل نہیں نکلا۔ اس کے بعد مرکزی ایجنسی نے سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ تحقیقات میں رکاوٹ ڈالی گئی اور چیف منسٹر نے خود پولس کی موجودگی میں تحقیقات کی فائل لے لی۔ دوسری طرف، ریاستی حکومت نے کیویٹ داخل کیا تاکہ ای ڈی سپریم کورٹ میں جا کر کوئی یکطرفہ فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کے نتیجے میں سپریم کورٹ ریاست کو بتائے بغیر اس معاملے میں کوئی عبوری حکم جاری نہیں کر سکتی۔ عدالت میں داخل کی گئی درخواست میں ای ڈی نے واضح طور پر کہا کہ وہ اب ریاستی پولس پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ ان کا الزام ہے کہ واقعہ کے دن پولس کی موجودگی میں اہم دستاویزات کو ہٹا دیا گیا۔ اس لیے مرکزی ایجنسی نے سی بی آئی جانچ کی درخواست کی ہے کہ وہ اس بات کی جانچ کرے کہ اے آئی پی اے سی ڈائریکٹر کے گھر کی تلاشی کے دوران اصل میں کیا ہوا تھا۔

پولنگ بوتھ کیلئے شناخت شدہ ہاؤسنگ کمپلیکس کی کم تعداد پر ای سی آئی ناراض

کولکاتا،10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) اس سال کے آخر میں ہونے والے اہم اسمبلی انتخابات کے لیے پولنگ بوتھ قائم کرنے کے لیے بنگال میں اب تک 300 یا اس سے زیادہ رہائشیوں کی نشاندہی کرنے والے پرائیویٹ ہاؤسنگ کمپلیکس کی کم تعداد پر ناخوش ہے۔ مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ اب تک مغربی بنگال میں 300 یا اس سے زیادہ رہائشیوں کے ساتھ صرف 69 ایسے پرائیویٹ ہاؤسنگ کمپلیکس کی نشاندہی کی گئی ہے جو کہ تخمینہ ضرورت سے کہیں کم ہے۔ ایسے 69 نجی ہاؤسنگ کمپلیکس میں سے، جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں سب سے زیادہ 25 مکانات ہیں، اس کے بعد شمالی 24 پرگنہ ضلع میں 22 ہیں، دونوں اضلاع ریاست کے دارالحکومت کولکاتا سے ملحق ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ خود کولکاتا میں ہی ایسے 10 ہاؤسنگ کمپلیکس کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے آٹھ شمالی کولکاتا اور دو جنوبی کولکاتا میں ہیں۔ سی ای او کے دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ پولنگ بوتھ کے قیام کے لیے ریاستی دارالحکومت میں شناخت شدہ نجی ہاؤسنگ کمپلیکس کی اس کم تعداد نے کمیشن کو حیران کر دیا۔ ہگلی ضلع میں ایسے پانچ پرائیویٹ ہاؤسنگ کمپلیکس کی نشاندہی کی گئی تھی، اس کے بعد چار کولکاتا سے ملحقہ ضلع ہوڑہ میں اور تین مشرقی بردوان ضلع میں تھے۔ ریاست کے باقی 14 اضلاع میں اس طرح کے ایک بھی ہاؤسنگ کمپلیکس کا پتہ نہیں چلا ہے۔ چونکہ کمیشن نے 300 یا اس سے زیادہ ووٹروں کے ساتھ پرائیویٹ ہاؤسنگ کمپلیکس میں پولنگ بوتھ قائم کرنے کی تجویز پیش کی تھی، اس لیے اس معاملے پر سیاسی ہلچل شروع ہوگئی۔ ترنمول کانگریس نے اس تجویز کی شدید مخالفت کی، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یہاں تک کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو خط لکھ کر اس اقدام کی مخالفت کی۔ تجویز کے حق میں اور مخالفت میں دلائل موجود ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے اندر پولنگ بوتھ قائم کرنے سے وہاں کے رہائشیوں کو تکلیف ہو سکتی ہے۔ تاہم، ایک دوسری دلیل یہ ہے کہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے اندر پولنگ بوتھ قائم کرنے سے کمپلیکس کے اندر بزرگ اور بیمار رہائشیوں کے لیے یہ آسان ہو جائے گا کہ وہ کسی بھی اسکول کے قریبی پولنگ بوتھ تک پہنچنے کے لیے زیادہ فاصلہ طے کرنے کے بجائے اسی کمپلیکس کے اندر موجود بوتھوں میں ووٹ ڈال سکیں۔

کولکاتا پولس کی آئی پی اے سی کے چھاپوں کے دوران مبینہ چوری پر ای ڈی کے اہلکاروں کی شناخت شروع

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے سنیچر کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں کی شناخت کا عمل شروع کیا جو مبینہ طور پر آئی پی اے سی کے سربراہ پراتک جین کی رہائش گاہ اور پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم کے دفتر سے دستاویزات اور الیکٹرانک ڈیٹا کی چوری میں ملوث تھے، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے درج کی گئی شکایات کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کیے جانے کے بعد یہ کارروائی شروع کی گئی ہے۔ ایک سینئر پولس افسر نے کہا کہ تفتیش کار مرکزی ایجنسی کے تمام اہلکاروں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو جمعرات کو کیے گئے سرچ آپریشن کے دوران دونوں مقامات پر موجود تھے۔ واضح ہو کہ سنیچر کی صبح شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن کی ایک پولس ٹیم نے لاؤڈن اسٹریٹ پر واقع جین کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور احاطے سے سی سی ٹی وی فوٹیج اور ڈی وی آر ریکارڈنگ قبضے میں لے لی۔ تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر گھریلو عملے اور پرائیویٹ سیکورٹی اہلکاروں کے بیانات بھی ریکارڈ کیے گئے۔ افسر نے کہا کہ ملوث اہلکاروں کی شناخت مکمل ہونے کے بعد، ملزمان کو نوٹس جاری کیے جائیں گے۔" یہ تفتیش ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی چیئرپرسن ممتا بنرجی کی طرف سے جمعہ کو نامعلوم ای ڈی اور سی آر پی ایف اہلکاروں کے خلاف درج کرائی گئی ہے۔ ان شکایات کی بنیاد پر کولکاتا پولس اور بدھان نگر پولس نے ایف آئی آر درج کیں، جس سے باقاعدہ تحقیقات شروع ہوئیں۔ پولس نے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے سیکشن 66 کو بھی لاگو کیا ہے، جو کمپیوٹر سے متعلق جرائم بشمول غیر مجاز رسائی اور ڈیٹا کی چوری سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، چھاپوں کے دوران مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں جمعرات کی رات دیر گئے پولس نے ایک از خود مقدمہ درج کیا تھا۔ پولس کے مطابق ای ڈی نے جمعرات کی صبح تقریباً 6.15 بجے جین کے گھر کی تلاشی لی، لیکن مقامی پولس کو کارروائی کے بارے میں صرف پانچ گھنٹے بعد ای میل کے ذریعے مطلع کیا گیا۔ تلاشی کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد، ڈپٹی کمشنر آف پولس (جنوبی) سمیت سینئر افسران آپریشن کی تصدیق کے لیے موقع پر گئے۔ سینئر افسر نے دعویٰ کیا کہ جب پولس اہلکاروں نے ای ڈی حکام سے بات کرنے کی کوشش کی تو انہیں ای ڈی اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں نے مبینہ طور پر روک دیا۔ شکایت میں مزید الزام لگایا گیا ہے کہ مرکزی ایجنسی کے اہلکار شناختی کارڈ نہیں دکھائے۔ مقامی پولس کو پیشگی اطلاع نہیں دی تھی۔ پوچھے جانے پر عدالت کے جاری کردہ سرچ وارنٹ کی تفصیلات بتانے میں ناکام رہا۔ پولس حکام نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں دھکا دیا گیا اور احاطے میں داخل ہونے سے روکا گیا۔ یہ کیس بنرجی کے ان الزامات سے پیدا ہوا ہے کہ ای ڈی کے اہلکاروں نے تلاشی کے دوران پارٹی کی انتخابی حکمت عملی سے متعلق ترنمول کانگریس کے اندرونی دستاویزات، ہارڈ ڈسک اور حساس ڈیجیٹل مواد کو ضبط کرنے یا ہٹانے کی کوشش کی۔ ایف آئی آر کے مطابق، نامعلوم ED اور CRPF اہلکاروں نے مبینہ طور پر رہائش گاہ اور PAC-I کے دفتر سے دستاویزات اور الیکٹرانک ڈیٹا کو ہٹا دیا۔ سیاسی مشاورت فراہم کرنے کے علاوہ، PAC-I TMC کے IT اور میڈیا آپریشنز کا انتظام کرتا ہے، ریاست میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل ضبط شدہ مواد کو سیاسی طور پر حساس بناتا ہے۔ پولس نے کہا کہ تفتیش کیس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے۔ انکوائری جاری ہے، اور چھاپوں کے دوران موجود تمام اہلکاروں کے کردار کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت اور پولس کی طرف سے لگائے گئے الزامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

کولکاتا : لون فراڈ سنڈیکیٹ چلانے کے الزام میں پانچ گرفتار

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے پردھان منتری مدرا یوجنا کے ذریعے قرضوں کی سہولت فراہم کرنے کی آڑ میں دھوکہ دہی کی اسکیم چلانے کے الزام میں مختلف ریاستوں سے پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے، حکام نے سنیچر کو بتایا۔ پولس کے مطابق یہ گرفتاریاں جمعہ کی رات پورباجادب پور پولس اسٹیشن کے افسران کے ذریعہ کئے گئے چھاپے کے بعد کی گئیں۔ ملزمان کو کولکاتا کے مضافات میں واقع نیتائی نگر میں ایک رہائشی عمارت سے گرفتار کیا گیا۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس سنڈیکیٹ میں اور کون لوگ شامل ہیں۔ پولس کے مطابق گرفتار افراد کی شناخت امیت خان، رتن سدی، محمد ناظم الدین صدیقی، وشال شنڈے اور مدھوسودن ایچ آر کے طور پر کی گئی ہے۔ رتن، ناظم الدین، وشال اور مدھوسودن کرناٹک کے رہنے والے ہیں، جب کہ امیت بہار کے رہنے والے ہیں۔ یہ سبھی پورباجادب پور تھانہ علاقے کے رہنے والے تھے۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار افراد سے آٹھ اسمارٹ فونز اور چھ کی پیڈ فون ضبط کیے گئے ہیں۔ ملزمان کو سنیچر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولس مزید تفتیش کے لیے ان کی تحویل میں لے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نے پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت قرض حاصل کرنے کا وعدہ کر کے چھوٹے کاروباری مالکان کو دھوکہ دیا۔ پورباجادب پور پولس اسٹیشن میں 7 جنوری کو ایک لون فراڈ کی رنگ کے خلاف باقاعدہ شکایت درج کرائی گئی تھی۔ پولس نے جانچ کے ابتدائی مرحلے کے دوران کئی لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ ان کی پوچھ تاچھ اور نتائج کی بنیاد پر، تفتیش کاروں نے باقی مشتبہ افراد کو تلاش کیا۔ اس کے بعد ایک آپریشن شروع کیا گیا، اور نیتائی نگر علاقے میں ایک عمارت کی تیسری منزل پر ایک کمرے سے پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ملزمان کے خلاف انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ اور بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفتیش کاروں کا مقصد دھوکہ دہی کے مکمل دائرہ کار سے پردہ اٹھانا اور حراست میں ملنے کے بعد ملوث دیگر افراد کی شناخت کرنا ہے۔

☆☆☆

4-5 دن تک درجہ حرارت میں کمی کا کوئی امکان نہیں

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سردی کا جادو ابھی تک جاری ہے۔ سردی کی شدت میں قدرے کمی آئی ہے۔ کم از کم درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے لیکن اب بھی معمول سے کم ہے۔ کولکاتا میں آج کم سے کم درجہ حرارت 12.1 ڈگری سیلسیس ہے۔ 1.8 ڈگری سیلسیس معمول سے کم ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کولکاتا میں اگلے چند دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ سردی کا یہ سلسلہ اس ہفتے مزید 4 سے 5 دن تک جاری رہے گا۔ درجہ حرارت میں کوئی زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق جنوب مغربی خلیج بنگال پر واقع گہرا دباؤ گزشتہ 6 گھنٹوں میں تقریباً 10 کلومیٹر کی رفتار سے شمال مغرب کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ گہرا ڈپریشن اس وقت چنئی، تمل ناڈو سے تقریباً 710 کلومیٹر جنوب-جنوب مشرق میں واقع ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق ڈپریشن مزید شمال مغرب کی طرف بڑھ سکتا ہے اور 10 جنوری کی دوپہر یا شام تک سری لنکا کے شمالی ساحل پر ٹرنکومالی اور جافنا کے درمیان زمین کو عبور کر سکتا ہے۔ تاہم اب تک اس کا اثر زمین پر نہیں پڑا ہے۔ فی الحال ریاست میں رات کے درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم، ریاست میں زیادہ تر مقامات پر کم از کم درجہ حرارت اگلے دو دنوں تک معمول سے 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کم رہ سکتا ہے۔ اگلے دو دنوں تک ریاست کے کئی اضلاع میں دن کا درجہ حرارت معمول سے 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کم رہ سکتا ہے۔ سردی کے موسم اور شمالی ہواؤں کے اثر کی وجہ سے ریاست بھر میں خشک موسم ہے۔ مالدہ، جلپائی گوڑی اور دارجلنگ اضلاع میں چند مقامات پر ہلکی سے درمیانی دھند چھائی ہوئی ہے۔ جنوبی بنگال میں، مغربی بردوان، بیر بھوم، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور کولکاتا میں ایک یا دو مقامات پر ہلکی سے درمیانی دھند چھائی ہوئی ہے۔ شمالی بنگال، کوچ بہار، شمالی اور جنوبی دیناج پور میں اگلے 48 گھنٹوں تک سرد موسم جاری رہے گا۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں شدید دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ بنگال میں پچھلے کچھ دنوں سے ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی پڑ رہی ہے۔ اگرچہ دن کے وقت جب سورج نکلتا ہے تو درجہ حرارت تھوڑا سا بڑھ جاتا ہے، لیکن اندھیرا پڑتے ہی شمال کی ہوا سے کپکپی بڑھ جاتی ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کی طرف سے تازہ کاری میں کہا گیا ہے کہ ابھی ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی سے کوئی راحت نہیں ہے۔ کم از کم 4-5 دن تک درجہ حرارت میں کمی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ریاست بھر میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے نیچے رہے گا۔ ماہر موسمیات انوپشا بھٹاچاریہ نے کہا کہ جنوبی بنگال میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اگلے تین دنوں تک معمول سے دو ڈگری کم رہے گا۔ پھر یہ تھوڑا سا بڑھ سکتا ہے۔ شمالی بنگال میں پارہ فی الحال دو سے چار ڈگری سیلسیس سے نیچے رہے گا۔ گزشتہ سوموار کو جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں سرد دن کا الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ ہفتے کے شروع میں پرولیا، بانکوڑہ، سری نکیتن اور ودمدم میں بھی سردی کا دن تھا۔ مالدہ میں بھی جمعہ کو کچھ ایسی ہی صورتحال رہی۔ آج اور سنیچر کو مالدہ اور اتر دیناج پور کے کچھ حصوں میں بھی سرد دن کی صورتحال ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ سرد دن کا اعلان اس وقت کیا جاتا ہے جب متعلقہ جگہ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ساڑھے چار ڈگری یا معمول سے کم اور کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے کم ہو۔

تتھاگتا رائے کا بھاجپا مرکزی قیادت کو سخت پیغام

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) تتھاگتا رائے اور بھاجپا کے درمیان سیاسی کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ ممتا کی طرف سے قانون کی خلاف ورزی اور ای ڈی کی جانچ میں مداخلت کو لے کر سیاسی تنازع شروع ہوگیا ہے۔ ترنمول اور بی جے پی کے مرکزی سطح پر سیٹنگ کے نظریہ کو لے کر سیاسی حلقے کے ایک حصے میں بحث شروع ہوگئی ہے۔ سنیچر کو سینئر بی جے پی لیڈر تتھاگتا رائے نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا اور مرکزی بی جے پی کو سخت پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو مرکزی سطح پر کچھ مثالی قدم اٹھانے چاہئیں، تاکہ لوگوں میں یہ خیال پیدا ہو کہ بی جے پی اور ممتا بنرجی کے درمیان کوئی سیٹنگ یا خفیہ سمجھوتہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس ترتیب کا خیال اس وقت مضبوط ہوا جب ممتا بنرجی کے ای ڈی کو کام کرنے سے روکنے کے بعد بھی وہ کوئی خاص کارروائی نہیں کر سکے۔ واضح رہے کہ 8 جنوری 2026 کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے ترنمول کانگریس کی انتخابی دوست تنظیم انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی (IPAC) کے دفاتر اور اس کے لیڈر پراتیک جین کی رہائش گاہ پر اچانک چھاپے مارے۔ یہ چھاپے 2020 کے کوئلے کی اسمگلنگ کیس کی تحقیقات کا حصہ تھے، جس میں منی لانڈرنگ شامل ہے۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ آئی پی اے سی اس معاملے میں کوئلے کی اسمگلنگ کی رقم سے منسلک ہے۔ کولکاتا کے چھ اور دہلی میں چار مقامات پر تلاشی لی گئی۔ کہانی میں موڑ تب آیا جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود موقع پر پہنچیں۔ وہ پراتک جین کی لاؤڈن اسٹریٹ رہائش گاہ پر پہنچیں اور الزام لگایا کہ ای ڈی ترنمول کے خفیہ دستاویزات، ہارڈ ڈسک اور 2026 کے اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی کو چرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ممتا چند منٹوں میں ایک سبز فائل اور کئی کاغذات لے کر نکلیں۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ ممتا اور ریاستی پولس کی مداخلت نے تحقیقات میں رکاوٹ ڈالی اور اہم شواہد کو ہٹا دیا۔ ای ڈی کولکاتا ہائی کورٹ نے ممتا اور پولس کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کی مانگ کی ہے۔ اس واقعے نے سیاسی بحث چھیڑ دی ہے۔ ترنمول کانگریس کی جانب سے ممتا نے کہا کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا، وہ میری پارٹی کا ڈیٹا چرانا چاہتے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کوئلے کی اسمگلنگ کا پیسہ بی جے پی کے اعلیٰ لیڈروں کو جا رہا ہے اور ضرورت پڑنے پر ثبوت بھی دکھائیں گیں۔ اگلے دن انہوں نے کولکاتا میں ایک بہت بڑا احتجاجی مارچ کیا۔ بی جے پی نے ممتا کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ اس سے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ پھیل گئی ہے کہ بی جے پی اور ممتا کے درمیان کوئی سیٹنگ یا خفیہ سمجھوتہ ہے۔ آج تتھاگتا رائے نے اپنی سابق پوسٹ کے ذریعہ مرکزی بی جے پی کو ایک مضبوط پیغام دیا ہے اور سیاسی حلقوں کے ایک حصے کے ذریعہ اس پر ایک چیلنج دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق تتھاگت رائے کے تبصرے بی جے پی کے اندر عدم اطمینان کی عکاس ہیں۔ کئی لوگوں کا ماننا ہے کہ جب 2019 میں شاردا معاملے میں راجیو کمار کے خلاف سی بی آئی کی جانچ میں ممتا نے مداخلت کی تھی تب بھی مرکز نے کوئی سخت کارروائی نہیں کی تھی۔ اس بار بھی چونکہ ای ڈی کی کارروائی میں ممتا کی مداخلت کے بعد کوئی بڑی کارروائی نہیں ہوئی، اس لیے اس سیٹنگ تھیوری پر بار بار سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔

ہائی کورٹ کا غیر قانونی تعمیرات معاملے میں 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں غیر قانونی تعمیرات عروج پر ہے۔ اس طرح کے الزامات حالیہ دنوں میں بار بار اٹھائے گئے ہیں۔ شہر سے ضلع تک غیر قانونی تعمیرات تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے عام آدمی متاثر ہو رہا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات سے جڑے ایک معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے سخت ہدایات دی ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ہگلی کے سیرام پور میں غیر قانونی تعمیرات سے متاثر ایک خاندان کو بھاری معاوضہ دینے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے سیرام پور میں غیر قانونی تعمیرات سے متاثر او آئی بی خاندان کو 10 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم دیا ہے۔ مبینہ طور پر میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 15 کے ایس سی گھوش لین میں ایک پرائیویٹ ہاؤسنگ پروجیکٹ کے کام کی وجہ سے آس پاس کے کئی مکانوں میں دراڑیں نظر آئیں۔ تاہم دعویٰ کیا جاتا ہے کہ بااثر پروموٹرز کے خوف سے کوئی کچھ نہیں کہہ سکا۔ متاثرین میں سے، دیپ پرشاد بساک نے الزام لگایا کہ چونکہ ان کا گھر تعمیراتی جگہ کے بالکل قریب تھا، اس لیے تعمیراتی کام شروع ہونے کے بعد ان کے گھر کے مختلف حصوں کو شدید نقصان پہنچا۔ انہوں نے کئی بار میونسپلٹی سے شکایت کی۔ تاہم یہ حل نہیں ہو سکا۔ آخر کار 2023 میں، دیپ پرساد بابو نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ پہلے جب معاملہ جسٹس امرتا سنہا کی بنچ کے پاس گیا تو انہوں نے غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔ بعد میں جسٹس کوشک چندر کی بنچ نے بھی اس حکم کو برقرار رکھا۔ تاہم الزام ہے کہ عدالت کے حکم کے بعد بھی سیرام پور میونسپلٹی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس دوران تعمیراتی کمپنی کے سربراہ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا اور دوبارہ عدالت چلے گئے۔ جب سنگل بنچ نے درخواست خارج کر دی تو جسٹس دیبانگشو بساک کی ڈویژن بنچ پر چلا گیا۔ وہیں ہائی کورٹ نے کنسٹرکشن کمپنی پر معلومات چھپانے پر ایک لاکھ روپئے کا جرمانہ کیا اور کیس کو خارج کر دیا۔ تعمیراتی کمپنی نے دوبارہ نظر ثانی درخواست کے ساتھ جسٹس کوشک چندرا کی بنچ سے رجوع کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاستی حکومت کے نئے قانون میں غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں کچھ چھوٹ دی گئی ہے۔ ادھر متاثرہ خاندان کے وکیل کا کہنا تھا کہ غیر قانونی تعمیرات کی وجہ سے مکان کو نقصان پہنچا ہے۔ اس صورت میں، درخواست دہندہ معاوضے کا اہل ہے۔ جسٹس کوشک چندرا نے حکم دیا تھا کہ سیرام پور میونسپلٹی کو ایک غیر جانبدار ایجنسی کے ذریعے نقصان کی حد کا اندازہ لگا کر رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔ عدالتی حکم کے مطابق سروے رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد ہائیکورٹ نے متاثرہ خاندان کو 10 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے متعلقہ میونسپلٹی کو یہ بھی ہدایت دی کہ ریاست کے نئے قانون کے مطابق تعمیراتی کمپنی کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی۔

نیتاجی کپ کا سادگی کے ساتھ آغاز، کئی نئے کھلاڑیوں کو موقع

آسنسول: 10/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): نیتاجی اسپورٹنگ کلب کی جانب سے تروینی موڑ گراؤنڈ میں نیتاجی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا اس ٹورنامنٹ کا افتتاح بڑی سادگی کے ساتھ کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں کل 8 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں ٹورنامنٹ کا پہلا میچ بھگت سنگھ الیون اور ڈمرا الیون کے درمیان کھیلا گیا ٹورنامنٹ کے پہلے میچ کے دوران موجود سماجی کارکن دیپک ٹوڈی، کلب کے صدر نریش اگروال، شمبھو اگروال، کونسلر اشوک رودرا اور دیگر نے کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا پہلے میچ میں بھگت سنگھ الیون کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈمرا الیون کو شکست دی اس ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل چاروں ٹیموں کے درمیان ایک دوستانہ میچ بھی کھیلا گیا۔ دوسرے میچ میں سی آئی ایس ایف کی ٹیم نے ہیراپور پی ایس کو شکست دی۔ برن پور بھتران نے آر پی ایف کو شکست دی سی آئی ایس ایف اور برن پور بھتران کے درمیان فائنل میچ 11 تاریخ کو کھیلا جائے گا کلب سکریٹری امیت سنگھ، متھلیش کمار، اور دیگر موجود تھے۔

سیالدہ سے وارانسی کیلئے نئی ٹرین کا تحفہ

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) نئے سال میں بنگال کے لیے اچھی خبر ہے۔ ملک کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین جنوری میں بنگال سے چلے گی۔ یہ ٹرین ہوڑہ اسٹیشن سے گوہاٹی جائے گی، جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی کریں گے۔ اس سے پہلے بنگال کے لیے ایک اور نئی ٹرین کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ ٹرین سیالدہ سے چلے گی۔ یہ نئی ایکسپریس ٹرین سیالدہ سے وارانسی تک چلے گی۔ ریلوے نے امرت بھارت ایکسپریس ٹرین شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرین ہفتے میں تین دن اپ اور ڈاؤن لائنوں پر چلے گی۔ ابھی اس کے لانچ کی صحیح تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے، لیکن وقت اور تاریخ سب طے کر لی گئی ہے۔ وارانسی سے سیالدہ کے لیے ٹرین رات 10 بجکر 10 بجے روانہ ہوگی، اگلے دن صبح 9 بجکر 55 پر سیالدہ پہنچے گی۔ پھر سیالدہ سے ٹرین شام 7 بجکر 30 بجے روانہ ہوگی، اگلے دن صبح 7 بجکر 20 بجے وارانسی پہنچے گی۔ یہ ٹرین وارانسی سے اتوار، منگل اور جمعہ کو روانہ ہوں گی۔ اور سیالدہ سے ٹرینیں سوموار، بدھ اور سنیچر کو روانہ ہوں گی۔ ٹرین درگاپور، آسنسول، پٹنہ، جسڈیہہ، مدھوپور جیسے اسٹیشنوں پر رکے گی۔ پوری کے ساتھ، وارانسی بھی بنگالیوں کی پسندیدہ جگہ ہے۔ اس لیے اس ٹرین کے شروع ہونے سے بہت سے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ دریں اثنا، وندے بھارت سلیپر کو لے کر جوش و خروش بھی زیادہ ہے۔ وزیر اعظم مالدہ کے مالدہ ٹاؤن اسٹیشن سے ٹرین کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی 17 جنوری کو بنگال آرہے ہیں۔ مالدہ کے نتیا نند پور میں ایک جلسہ عام ہے۔ جلسہ عام کے اسٹیج کے ساتھ ہی سرکاری تقریبات کا اسٹیج ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم وہاں سے بیک وقت دو ٹرینوں اپ اور ڈاؤن کا افتتاح کریں گے۔

کولکاتا اور کوچ بہار کے درمیان فلائٹ سروس بند نہیں ہوگی: شومک بھٹاچاریہ

کولکاتا، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی کے صدر شومک بھٹاچاریہ نے یقین دلایا ہے کہ کوچ بہار-کولکاتا ہوائی اڈے پر فلائٹ سروس بند نہیں کی جا رہی ہے۔ اگرچہ فلائٹ سروس اگلے 1 ماہ تک بند رہے گی، لیکن ریاستی بی جے پی صدر شمک بھٹاچاریہ نے یقین دلایا کہ یہ پرواز مستقبل قریب میں چلائے گی۔ جنوری میں فلائٹ چلانے کی ذمہ دار کمپنی کا معاہدہ ختم ہو رہا ہے۔ اس لیے معلوم ہوا کہ وہ اس کی تجدید نہیں کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کوچ بہار ایئرپورٹ اتھارٹی کو بتایا گیا کہ وہ فروری سے فلائٹ سروس جاری نہیں رکھ سکے گی۔ جس سے عام مسافروں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ دریں اثنا، شومک بھٹاچاریہ کوچ بہار کا دورہ کرنے کے بعد ہوائی اڈے گئے تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۱رجنوری ۲۰۲۶ء

کسان اور عوام دشمن بی جے پی کو بنگال سے باہر کرنے کا عزم

مغربی بنگال کے اہم ترین پارلیمانی حلقہ ڈائمنڈ ہاربر کے ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی جو آل انڈیا ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ہیں انہوں نے ابھی شمالی بنگال کا دورہ کیا تھا اور ان کی ہر میٹنگ میں لوگوں کی وہی بھیڑ بھاڑ نظر آئی جو ممتا بنرجی کی موجودگی میں ہوا کرتی ہے۔ اس میٹنگ میں ابھیشیک نے بہت ہی سنجیدگی کے ساتھ غور وفکر کیا کہ بنگال کے مہاجر ورکرس، مزدور جو کام نہ ملنے کے سبب سے بالکل ہراسانی میں زندگی گزار رہے ہیں اور جب اپنے خاندان کی کفالت کرنے کے لئے ان ریاستوں میں چلے جاتے ہیں جہاں بی جے پی کی حکمرانی ہے اور ان بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مہاجر ورکروں اور مزدوروں پر جان لیوا حملے کئے جارہے ہیں اور ان ریاستوں کی پولس بھی حکمراں جماعت سے ملی ہوئی ہے اور ان کی نقل وحرکت سے پتہ رہا ہے کہ وہ کس طرح سے حکمراں جماعت کے اشارے پر کام کررہی ہے یہ بنگلہ زبان بولنے والے مزدوروں کو بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا رہے ہیں کیونکہ بنگال کے یہ مزدور صرف بنگلہ زبان ہی میں بات کرتے ہیں اور ان ریاستوں میں بنگال کے مزدوروں پر پولس والے گرفتار کرکے ٹارچر کررہے ہیں اور بنگال کی کانگریس پارٹی یہ سب دیکھ کر بھی بے اثر ہے اور اس کی زبان سے کچھ بھی نہیں نکل رہا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے ضلع مالدہ میں ایک زبردست میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ترنمول کانگریس چوتھی مرتبہ بھی اقتدار میں واپس ہوتی ہے تو میں یقین دلاتا ہوں کہ بنگال کے تمام مزدوروں کے لئے کوئی ایسی راہ ضرور نکالوں گا جس سے انہیں مستقل ملازمت مل سکے۔ انہوں نے زبردست مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سبھی لوگ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ میں کبھی کوئی غلط وعدہ نہیں کرتا اور جس کا اقرار کرلیتا ہوں، اسے حقیقی شکل میں لاکر رہتا ہوں، لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ مالدہ کے لوگ اپنے ضلع میں بی جے پی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں جو کسان دشمن، عوام دشمن پارٹی ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے مہاجر ورکروں سے وعدہ کیا کہ وہ بنگال کے تمام مہاجر ورکروں کو واپس بلائیں گے اور ان کے لئے کچھ ایسا انتظام کرینگے کہ انہیں کبھی بنگال چھوڑ کر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ 2021 کے اسمبلی الیکشن میں مالدہ کی 16 سیٹوں میں سے ترنمول نے 12 اور بی جے پی نے 4 سیٹیں جیتی تھیں لیکن اس مرتبہ لگتا ہے کہ الیکشن اگر صاف وشفاف ہوا اور پورے جمہوری طرز الیکشن ہوا تو پھر بی جے پی کو ممکن ہے صرف ایک سیٹ ملے لیکن اس مرتبہ بی جے پی کے لوگ اس طرح سے خوش اور مطمئن نظر آرہے ہیں جیسے انہیں الیکشن جیتنے کا پورا یقین ہے۔ اس میں کوئی بھی دورائے نہیں کہ بی جے پی نے گوا سے شروع کرتے ہوئے ہریانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، بہار میں یکے بعد دیگرے کامیابی حاصل کی ہے اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ان کی چوری اور بے ایمانی کو ثابت بھی کردیا لیکن الیکشن کمیشن، عدالتیں سبھی بی جے پی نواز اور وہ لوگ بی جے پی کے کیڈر کے طور پر کام کرتے دکھائی دیتے ہیں اور اگر عدالت کی بات کی جائے تو وہاں بھی کوئی شنوائی نہیں اور سب کچھ ایک بندھے ٹکے اصولوں پر چلتا دکھائی پڑتا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے تمام حالات مالدہ کے لوگوں کے سامنے رکھ دیئے کہ انہیں کیا کرنا ہے اس بی جے پی کو ووٹ دیکر اپنے مستقبل کو تاریک بنانا ہے یا بی جے پی کو بنگال سے نکال باہر کرنا ہے۔ (خ الف ف)

ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم: شاد عظیم آبادی

خصوصی مضمون: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

اردو کے اہم دبستانوں میں دبستان دکن، دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کے بعد ایک اہم ترین نام دبستان عظیم آباد کا ہے۔ نظم ہو یا نثر اس کے خزینے میں بے شمار لعل وگہر موجود ہیں۔ شعروسخن کی بات کریں تو عبدالمنان بیدل، ثاقب عظیم آبادی، بسمل عظیم آبادی، جمیل مظہری، کلیم عاجز، پرویز شاہدی، رمز عظیم آبادی، کیف عظیم آبادی، مظہر امام اور شکیب ایاز وغیرہ کے ساتھ جو نام اپنی ایک منفرد پہچان رکھتا ہے وہ شاد عظیم آبادی کا ہے۔ ان کی خدمات اور تخلیقات نے نہ صرف اردو کے ادبی سرمائے کو مالا مال کیا بلکہ اپنے عہد کے ملکی مسائل وموضوعات کے ساتھ ساتھ دبستان عظیم آبادکی سماجی، ادبی اور تہذیبی قدروں کی ترجمانی بھی کی۔

شاد عظیم آبادی 1846 میں عظیم آباد (پٹنہ) کے ایک متمول گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید علی محمد تھا، والد سید تفضل حسین کا شمار پٹنہ کے عمائدین میں ہوتا تھا۔ گھر کا ماحول مذہبی اور ادبی تھا۔ شاد بچپن سے ہی بہت ذہین تھے اور دس برس کی عمر میں ہی انہوں نے فارسی اور عربی زبان وادب پر خاصا عبور حاصل کرلیا تھا اسی دوران وہ شعر بھی کہنے لگے تھے۔ والدین ان کی شعر گوئی کے مخالف تھے لیکن شاد ان سے چھپ کر شاعری کرتے رہے اور سید الطاف حسین فریاد کی شاگردی اختیار کرلی تھی۔ مطالعہ کے حد سے بڑھتے ہوئے شوق اور شب بیداری کی وجہ سے ضعف معدہ اور اختلاج قلب کے مریض بن گئے لیکن اپنی روش نہیں بدلی۔

مخزن کے مدیر عبدالقادری سروری پٹنہ آئے تو ان کی ملاقات شاد سے ہوئی شاد کی شاعری نے انہیں بہت متاثر کیا اور وہ شاد کا کلام اپنے رسالے میں شائع کرنے لگے اور یہیں سے شاعر کے طور پر ان کی شہرت کا آغاز ہوا۔ شاد نے یوں تو ہر صنف سخن میں طبع آزمائی کی۔ غزل، مرثیے، رباعیاں، قطعات، مخمس اور مسدس سب کچھ لکھا لیکن ان کی شہرت ومقبولیت کا سبب ان کی غزلیں ہیں جو سادگی وگھلاوٹ، ترنم وشیرینی، کیف وسرور اور تازگی وتاثیر میں اپنی مثال آپ ہیں۔ شاد ایک اچھے نثر نگار بھی تھے جنہوں نے ناول، سوانح، تذکرہ، مکتوبات ومضامین سبھی میں طبع آزمائی کی۔ شاد کی نثری کتابوں میں سب سے پہلے جو کتاب منظر عام پر آئی وہ نقش پائیدار ہے جو 1876 میں زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔ 'مراۃ الابصار' 'تاریخ صوبہ بہار' اور 'نقش پائدار' کے عنوان سے موجود یہ تحریریں صوبۂ بہار کا تاریخی منظر نامہ ہے۔ شاد نے اس کے ہر ایڈیشن میں اسے خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کی مگر اسے زیادہ مقبولیت نہیں مل سکی۔ شاد کی نثر نگاری کی ایک اور جہت ان کی سوانح نگاری ہے۔ 'حیات فریاد' اور 'شاد کی کہانی شاد کی زبانی' ان کی دو سوانحی کتابیں ہیں۔ 'حیات فریاد' شاد کے استاذ الفت حسین فریاد کی سوانح عمری ہے۔ 375 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو شاد نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مکمل کیا اور اتنی محنت شاقہ کی کہ بقول مسلم عظیم آبادی 'رہی سہی قوت بینائی بھی کھو بیٹھے'۔

شاد سرسید احمد کی اصلاحی تحریک اور آپ کے رفقاء کی تحریروں سے کافی متاثر تھے۔ ان دنوں ڈپٹی نذیر احمد کے ناولوں 'مراۃ العروس' اور 'بنات النعش' کی دھوم تھی۔ شاد ایک اچھے نثر نگار تھے اصلاح معاشرہ کا جذبہ ان کے دل میں بھی تھا لہذا 1876 میں انہوں نے 'صورۃ الخیال' کے عنوان سے ایک ناول لکھا اور یہ ناول صوبۂ بہار میں اردو ناول کا نقش اول قرار پایا۔ 'صورۃ الخیال' 'ہیئۃ المقال' اور 'حلیۃ الکمال' کے نام سے تین حصوں پر مشتمل یہ ناول 'ولایتی کی آپ بیتی' کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے پہلے حصے یعنی 'صورۃ الخیال' پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ یہ بنگلہ ناول 'اندیرا' کا چربہ ہے۔ پروفیسر آصفہ واسع کے علاوہ پروفیسر وہاب اشرفی نے بھی اس کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"دونوں ناولوں کی مشابہت یہ سمجھنے پر مجبور کرتی ہے کہ شاد نے بنگلہ ناول 'اندیرا' صرف سنا ہی نہ ہوگا بلکہ باضابطہ ان کے پاس اس کا کوئی ترجمہ ہوگا۔۔۔۔۔۔ پھر بھی 'صورۃ الخیال' کے مصنف نے 'اندیرا' کے قصے کو جوں کا توں قبول نہیں کیا بلکہ اس میں مسلمانوں کی مخصوص معاشرت کے پیش نظر ردوانتخاب سے کام لیا گیا ہے۔ اس لیے کچھ نئے واقعات بھی تخلیق کیے گئے ہیں۔ ناول 'اندیرا' کا ترجمہ شاد کے پاس کیسے پہنچا اس کے بارے میں تقریباً بھی سرکردہ محققین وناقدین کا خیال ہے کہ اس ناول کا ابتدائی حصہ واقعی شاد کا لکھا ہوا نہیں ہے یہ حصہ منشی اعظم علی اور حسن علی کے ذریعے اصلاح کی غرض سے شاد تک پہنچا تھا۔ شاد نے اس کی نوک پلک سنواری، زبان وبیان میں اصلاح اور پلاٹ میں ترمیم و اضافہ کرکے اسے اپنے نام سے شائع کرالیا لیکن اپنی آپ بیتی میں شاد نے صرف 'اندیرا' کی کہانی سے متاثر ہونے کا ہی اعتراف ہی کیا ہے۔"

معاملہ خواہ کچھ بھی ہو لیکن شاد کی اصلاحی فکر اور تعمیری نقطۂ نظر سے انکار ممکن نہیں۔ انہوں نے کئی ناول لکھے جن میں ان کا ناول 'پیر علی' جو جنگ آزادی کے موضوع پر اردو کا پہلا ناول ہے اور اردو وہندی دونوں زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔

شاد عظیم آبادی انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے اوائل کے شاعر ہیں۔ اس زمانے میں جب غزل پر اعتراضات ہو رہے تھے۔ حالی 'مقدمہ شعروشاعری' کے ذریعے غزل کو 'بے وقت کی راگنی' اور کلیم الدین احمد اسے 'قابل گردن زدنی' قرار دے رہے تھے لیکن اسی دور میں حسرت موہانی، فانی بدایونی اور اصغر گونڈوی کے ساتھ بہار میں شاد عظیم آبادی اردو غزل کی روایت کا دامن بڑی مضبوطی سے تھامے ہوئے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کا شمار اس دور میں غزل کی نشاۃ الثانیہ کے علمبرداروں میں ہوتا ہے۔

بقول شمس الرحمن فاروقی

"شاد کی اہمیت ادبی بھی ہے اور تاریخی بھی۔ تاریخی اس معنی میں کہ جب غزل کے اوپر حملے ہو رہے تھے اور چاند ماریاں ہو رہی تھیں اس زمانے میں شاد غزل کے علم کو بلند کیے رہے۔ ادبی بات یہ ہوئی کہ کلاسیکی غزل کے کئی رنگوں کو اختیار کرکے انہیں سچے اور خالص ادب میں پیش کرنا شاد کا کارنامہ ہے۔"

مشہور ناقد کلیم الدین احمد نے انہیں اردو غزل کی تثلیث میں میر اور غالب کے بعد تیسرے شاعر کے طور پر شامل کیا ہے۔

مجنوں گورکھپوری نے انہیں "نم آلودگیوں کا شاعر" کہا ہے۔

شاد کی غزلوں میں جہاں کلاسیکی رنگ وآہنگ نمایاں ہے وہیں نئے طرز اظہار کے ذریعے انہوں نے اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ ان کی شاعری کا خاص وصف زبان کی سادگی اور صفائی ہے۔ غزل میں واردات قلبی کا بیان بالخصوص عاشقانہ مضامین میں چست بندشیں جذبات کی پاکیزگی، سلاست ونفاست کے ساتھ موجود ہیں۔

اپنی ادا سے آپ جھجکنا، اپنی ہوا سے آپ کھٹکنا
چال میں لغزش، منہ پہ حیا ئیں، اف ری جوانی ہائے زمانے
کالی گھٹائیں، باغ میں جھولے، دھانی دوپٹے، لٹ جھٹکائے
مجھ پہ یہ قدغن آپ نہ آئیں، اف ری جوانی ہائے زمانے

شاد صوفی شاعر نہ تھے اس کے باوجود ان کی شاعری میں صوفیت وروحانیت کی جلوہ گری موجود ہے

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں
لحد میں کیوں نہ جاؤں منہ چھپائے
بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں

فنا وبقا اور ہستی ونیستی کا فلسفہ شاد کے یہاں مختلف حوالوں سے آتا ہے۔ غور وفکر کے مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں

کون سی بات نئی اے دل ناکام ہوئی
شام سے صبح ہوئی صبح سے پھر شام ہوئی
میں شاد تنہا اک طرف دنیا کی دنیا اک طرف
سارا سمندر اک طرف آنسو کا قطرہ اک طرف

اس کے باوجود ان کے یہاں مایوسی، ناامیدی اور قنوطیت نہیں بلکہ ایک پرامید رجائی انداز ملتا ہے۔

دل اپنی طلب میں صادق تھا گھبرا کے سوئے مطلوب گیا
دریا سے یہ موتی نکلا تھا دریا ہی میں جا کر ڈوب گیا

اس رجائی انداز میں بھی جو شیرینی، گھلاوٹ اور دلکشی ہے وہ لاجواب ہے۔

خموشی سے مصیبت اور بھی سنگین ہوتی ہے
تڑپ اے دل تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے
یہ بزم مئے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھالے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

شاد نے زندگی کی ناہمواریوں کو بہ نظر غائر دیکھا تھا یہی وجہ ہے کہ ان کے کلام میں مسرت آفرینی کے ساتھ بصیرت افروزی ہے۔ ایک سوز ہے، کسک ہے۔

اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا
ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
جو یاد نہ آئے بھول کے پھر اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم

گرچہ شاد نے آرام وآسائش سے بھرپور زندگی گزاری لیکن عالم ناپائیدار اور زندگی کی بے ثباتی ہمیشہ پیش نظر رہی۔ ابتداء وانتہاء کے درمیان حکایت ہستی کا یہ فلسفہ ان کے یہاں کچھ اس انداز میں سامنے آتا ہے۔

سنی حکایت ہستی تو درمیاں سے سنی
نہ ابتداء کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

الغرض نظم ہو یا نثر شاد نے اپنے عہد کے ادبی، تہذیبی اور سماجی رویوں اور صالح قدروں کی بھرپور نمائندگی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دبستان عظیم آباد کی تاریخ، ادب اور تہذیب ان کے تذکرے کے بغیر ادھوری ہے۔

خوشبو پروین کی شاعری: روایت، تخلیقیت اور احساسات کا سنگم

تحریر: ابوشمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

اردو شاعری کی سرزمین ہمیشہ ایسی آوازوں کی متلاشی رہی ہے جو روایت کے احترام کے ساتھ نئی معنویت، تازہ احساس اور عصری شعور کو ہم آہنگ کرسکیں۔ ایسے ہی تخلیقی منظر نامے میں خوشبو پروین کی شاعری ایک الگ پہچان کے ساتھ سامنے آتی ہے، جہاں لفظ محض اظہار نہیں بلکہ احساس کی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ ان کی تخلیقات میں جذبوں کی سچائی، فکری گہرائی اور فنی شعور اس طرح باہم پیوست نظر آتے ہیں کہ قاری خود کو محض قاری نہیں بلکہ شریکِ احساس محسوس کرتا ہے۔

ادبی سفر کے اسی ابتدائی مرحلے میں خوشبو پروین نے یہ واضح کردیا کہ وہ روایت کی محض پیروکار نہیں بلکہ اس روایت میں نئی سانس پھونکنے کا ہنر بھی جانتی ہیں۔ 30 نومبر 1993 کو مونگیر میں پیدا ہونے والی خوشبو پروین کی شخصیت پر ان کے گھریلو اور تعلیمی ماحول کے گہرے اثرات نمایاں ہیں۔ والد محمد نظام الدین قریشی اور والدہ روشن خاتون کی توجہ، تربیت اور تعلیم سے رغبت نے ان کے اندر مطالعے، تفکر اور تخلیق کا وہ ذوق پیدا کیا جو آگے چل کر شاعری کی صورت میں ڈھلتا گیا۔

تعلیم کے میدان میں خوشبو پروین کی سنجیدگی اور محنت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ میٹرک میں گولڈ میڈل حاصل کرنے سے لے کر یونیورسٹی آف حیدرآباد میں ایم فل تک اور پھر یونیورسٹی آف دہلی میں "اردو رباعی: فن اور امکانات" جیسے اہم موضوع پر پی ایچ ڈی کی تکمیل، یہ سب ان کے علمی شوق اور تحقیقی بصیرت کی روشن مثالیں ہیں۔ رباعی جیسی مختصر مگر گہری صنف کو موضوع تحقیق بنانا خود اس بات کا اعلان ہے کہ خوشبو پروین روایت کو دہرانے کے بجائے اس کے امکانات کو نئے زاویے سے دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

کم عمری ہی میں اردو کلاسیکی ادب سے شغف نے خوشبو پروین کے اندر شاعری کا چراغ روشن کردیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا پہلا مجموعۂ رباعیات "خوشبو کی آواز" (نومبر 2018) محض ایک کتاب نہیں بلکہ ان کے فکری اور فنی سفر کی پہلی مضبوط دستک ثابت ہوا۔ اس مجموعے میں رباعی کی کلاسیکی ساخت کے اندر عصری شعور، نسائی احساس اور سماجی سچائی پوری قوت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔

رباعیات میں خوشبو پروین کی آواز بے باک بھی ہے اور باوقار بھی۔ ان کے یہاں احتجاج بھی ہے اور خودداری بھی۔ ایک نظر ان کی رباعیات پر ڈالیں تو یہ کیفیت نمایاں ہوجاتی ہے:

قدم قدم پہ ہوجائے گا پھر میرا انکار شروع
گھر سے نکلی تو آنکھوں کا ہوتا ہے بازار شروع
آخر دم تک مرد نے رشتہ کاروباری رکھا
نقد جہیز لیا تھا لیکن مہر ادھاری رکھا
بس تم کو بازار کی رونق راس آتی ہے
میں گھر کو بازار بنادوں، کیا کہتے ہو

ان رباعیوں میں زندگی کی تلخ حقیقتیں، نسائی شعور اور سماجی منافقت پر گہری ضرب صاف محسوس کی جاسکتی ہے۔ خوشبو پروین رباعی کو محض فنی مشق نہیں بناتیں بلکہ اسے فکری اور احتجاجی اظہار کا ایک موثر وسیلہ بنادیتی ہیں۔

نومبر 2023 میں شائع ہونے والا غزلوں کا مجموعہ "جانِ شوریدہ" خوشبو پروین کے تخلیقی سفر کا ایک اور اہم سنگِ میل ہے۔ اس مجموعے میں غزل کی روایت اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ موجود ہے، مگر ساتھ ہی احساسات کی تازگی اور موضوعات کی وسعت بھی نمایاں ہے۔ عشق، ہجر، ذات کی کشمکش اور سماجی حقیقتیں ان کی غزلوں میں ایک نئے رنگ اور نئے لہجے کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں۔

غزل میں خوشبو پروین کا نسائی لہجہ کمزور یا محتاط نہیں بلکہ پُر اعتماد اور توانا ہے۔ ان اشعار میں یہی کیفیت پوری شدت کے ساتھ جھلکتی ہے:

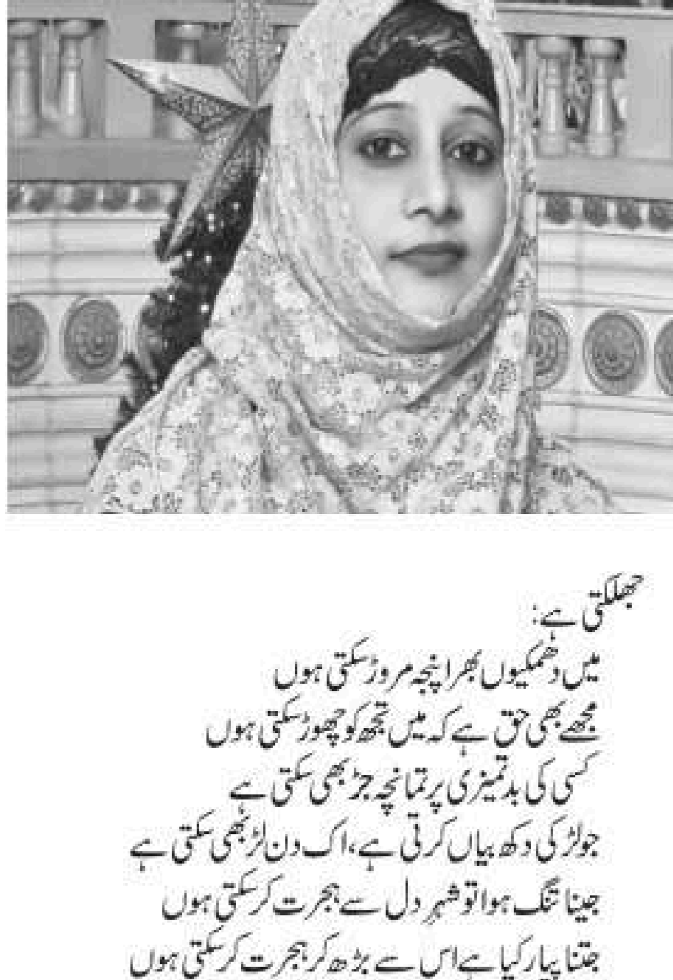

میں دھمکیوں بھرا پنجہ مروڑ سکتی ہوں
مجھے بھی حق ہے کہ میں تجھ کو چھوڑ سکتی ہوں
کسی کی بدتمیزی پر تمانچہ جڑ بھی سکتی ہے
جو لڑکی دکھ بیاں کرتی ہے، اک دن لڑ بھی سکتی ہے
جینا تنگ ہوا تو شہر دل سے ہجرت کرسکتی ہوں
جتنا پیار کیا ہے اس سے بڑھ کر ہجرت کرسکتی ہوں

یہ اشعار محض جذبات کا بیان نہیں بلکہ عورت کے شعور، خود مختاری اور فیصلہ کن قوت کا اعلان ہیں۔ یہاں خوشبو پروین روایت کے دائرے میں رہتے ہوئے بغاوت کی شائستہ زبان وضع کرتی نظر آتی ہیں۔

غزل کے فنی حسن اور جمالیاتی پہلوؤں کو بھی خوشبو پروین نے نہایت لطیف انداز میں برتا ہے۔ ان اشعار میں تخیل، موسیقیت اور احساس کی ہم آہنگی قابلِ توجہ ہے:

حاجت ہی نہیں داد کی محراب بدن کو
انگڑائی ابھی لذت زنجیر میں گم ہے
اب اور کسی لمس کے چھڑکاؤ کی حاجت
واللہ معطر ہوں میں خود اپنے بدن میں
رانجھا بنا پھرتا ہے کوئی ہیر میں گم ہے
ہر شخص یہاں خواب کی تعبیر میں گم ہے
اس نے لکھا تصویر پہ میری بادل سے نکلا آدھا چاند
آدھا چہرہ کھلا ہوا ہے، آدھے پر ہیں گیسو آئے

یہاں خوشبو پروین کی تخلیقی قوت پوری نزاکت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے، جہاں لفظ خوشبو بن کر قاری کے احساس میں سرایت کرجاتا ہے۔

تنقیدی میدان میں خوشبو پروین کی کتاب "بیانِ رباعی" (2024) ان کی سنجیدہ علمی کاوش کا ثبوت ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے رباعی کی تاریخ، فنی ساخت، موضوعاتی تنوع اور جدید امکانات پر نہایت مدلل گفتگو کی ہے۔ یہ کام محض تحقیق نہیں بلکہ رباعی کے فن سے ان کی فکری وابستگی کا آئینہ دار ہے۔

ادبی خدمات کے اعتراف میں خوشبو پروین کو سہدرا کماری چوہان ایوارڈ اور مولانا اسمٰعیل میرٹھی ایوارڈ جیسے اعزازات سے نوازا جانا اس حقیقت کی دلیل ہے کہ ان کا کام محض تخلیقی ہی نہیں بلکہ ادبی منظرنامے میں معتبر بھی ہے۔

مجموعی طور پر خوشبو پروین کی شاعری روایت اور جدت کے سنگم پر کھڑی ایک مضبوط اور باوقار آواز ہے۔ ان کے یہاں احساس کی صداقت، فکر کی گہرائی اور اظہار کی خوبصورتی اس طرح یکجا ہوجاتی ہے کہ قاری متاثر ہونے کے ساتھ سوچنے پر بھی مجبور ہوجاتا ہے۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ خوشبو پروین کا تخلیقی سفر ابھی جاری ہے اور ان کے فن میں مزید وسعت، گہرائی اور نکھار کے امکانات روشن ہیں۔ اردو ادب کو ان سے ایسی تخلیقات کی امید ہے جو روایت کی پاسداری کے ساتھ نئے عہد کی معتبر آواز بھی بن سکیں۔

مضمون نگار آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبۂ نشرواشاعت کے سکریٹری ہیں۔

درگاپور کارپوریشن کی غیر قانونی تعمیرات کے خلاف مہم شروع

آسنسول: 10 / جنوری،(عوامی نیوزسروس): درگاپور شہر میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت رویہ اپناتے ہوئے درگاپور میونسپل کارپوریشن نے صبح وارڈ نمبر 25 کے امراوتی کالونی علاقے میں خصوصی مہم چلائی کارروائی کے دوران دو غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر دیا گیا جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی پہلے معاملے میں میونسپل بلڈوزر نے امراوتی کالونی میں ایک ہوٹل میں بغیر اجازت کے بنائے گئے ایک اسٹور روم اور باتھ روم کو منہدم کر دیا میونسپل حکام نے بتایا کہ تعمیر کے لیے کوئی نقشہ منظور نہیں کیا گیا تھا۔ نہ ہی ضروری اجازت لی گئی تھی۔ مزید برآں، انٹرنیشنل بزنس اینڈ سائنس اسکول کی عمارت اس کے پیچھے ایک اور غیر قانونی تعمیر کو بھی اسی دن گرا دیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ تعمیر بھی ٹاؤن پلاننگ کے ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کی گئی درگاپور میونسپل کارپوریشن کے سینئر افسران مہم کے دوران موقع پر موجود تھے تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچا جا سکیا من و امان برقرار رکھنے کے لیے تھانہ نیو ٹاؤن شپ کی پولیس بھی تعینات تھی میونسپل انتظامیہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ شہر کو بے ترتیبی اور غیر قانونی تعمیرات سے نجات دلانے کے لیے اس طرح کی مہم جاری رہے گی بغیر اجازت کے کی گئی کسی بھی تعمیر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی خواہ وہ کمرشل ہو یا رہائشی۔

مارواڑی سمیلن کے کمبل تقسیم پروگرام میں وزیر ملئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 10 / جنوری،(عوامی نیوزسروس): مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس آسنسول پنچل برانچ کی طرف سے جی ٹی روڈ، آسنسول پر واقع سنکٹ موچن مہاویر استھان مندر میں ضرورت مند لوگوں میں کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا اس موقع پر مغربی بنگال حکومت کے وزیر قانون ومحنت ملئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر انچارج کوشک کنڈو، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین راجیش تیواری، آسنسول مہاویر استھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون شرما، کانگریس کے صدر مروا شرما، کانگریس کے سکریٹری ارون شرما وارڈ 44 کے مکیش شرما وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ وہ مغربی بنگال ریجنل مارواڑی سمیلن کی آسنسول پنچل شاخ کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کمبل تقسیم کرنے کا یہ پروگرام منعقد کیا، کیونکہ ان دنوں رات کے وقت درجہ حرارت کافی ٹھنڈا رہتا ہیا انہوں نے اس سخت سردی میں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کر کے ایک نیک کام کیا ہے چاہے گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کی تقسیم ہو یا ضرورت مندوں میں دیگر ضروری اشیاء، مارواڑی برادری ہمیشہ ان کوششوں میں سب سے آگے ہے، اور میں اس کے لیے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے بھی اس کام کو انجام دینے کے لیے تنظیم کا شکریہ ادا کیا مارواڑی سمیلن شاخ کی جانب سے سب سے پہلے وزیر ملئے گھٹک اور دیگر مہمانوں کو شانہ زیب پہنا کر اور پھولوں کا گلدستہ دے کر استقبال کیا برانچ کی جانب سے برانچ کے صدر نریش اگروال نے سال بھر سماجی شعبے میں برانچ کی طرف سے منعقد کیے گئے پروگراموں کو عوام کے ساتھ شیئر کیا برانچ سکریٹری انل موہنکا اور ممبران شنکر شرما، وجے مکھریا، آنند اگروال، ابھیشیک کیڈیا، منوج ویدیا، منوج اگروال، دیپو مکھریا، وجے سنتوریا، وکاس بھوت، آشیش کیڈیا، گوکل اگروال، آنند اگروال وغیرہ نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

☆☆☆

ترنمول کونسلر اشوک رودرا کا پلٹ وار، سیل آئی ایس پی اسکولوں کی نجکاری پر ڈاکٹر سکانتا مجمدار کے بیان کی مذمت

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): حال ہی میں سابق بی جے پی ریاستی صدر اور موجودہ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکنتا مجمدار بی جے پی کے ایک پروگرام میں شرکت کے لیے آسنسول میں تھیاس دن، انہوں نے آسنسول میں پارٹی کے ضلع دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں مختلف مسائل پر بات کی۔ پریس کانفرنس میں ایک صحافی نے ان سے برن پور سیل ISP کے زیر انتظام پانچ اسکولوں کی نجکاری کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے جواب دیا، اسکول چلانا سیل ISP کا کام نہیں ہے جہاں تک میں جانتا ہوں، IISCO فیکٹری کا کام اسٹیل تیار کرنا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن نمبر 78 کے ترنمول کانگریس کے کاونسلر اشوک رودرا سمیت والدین نے برن پور اسٹیل کارپوریشن (سیل) آئی ایس پی کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج شروع کیا ہے مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکانتا مجمدار نے کہا کہ ان کے پاس کوئی اور کام نہیں ہیکون نہیں جانتا کہ ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں بنگال میں تعلیم کو کیا ہوا ہے 8000 اسکول بند ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا، نریندر مودی کی قیادت میں ملک کے تعلیمی نظام کو بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی ہیمر کزی وزیر مملکت برائے تعلیم کے اس تبصرہ سے اسٹیل سٹی برن پور میں ہلچل مچ گئی ہے ترنمول کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے کاونسلر اشوک رودرا جو پہلے ہی برن پور میں آئی ایس پی کے زیر انتظام اسکولوں کی نجکاری کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں نے بھی برن پور میں آئی ایس پی کے زیر انتظام اسکولوں کی نجکاری کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ کونسلر اشوک رودرا نے مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم کے اس تبصرہ کو انتہائی افسوس ناک قرار دیا اشوک رودرا نے اس تناظر میں بتایا کہ سیل ISP ان اسکولوں کو طویل عرصے سے چلا رہا ہیتا ہم، ان کی نجکاری کا اچانک اقدام کیا گیا ہے، جس سے نئے طلباء کے داخلے روک دیے گئے ہیں ان کے مطابق، یہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی کو عوام کے مفادات کی کوئی پرواہ نہیں ہے وہ صرف منافع کی پرواہ کرتے ہیں انہوں نے سوال کیا، اگر اسکول چلانا سیل ISP کی ذمہ داری نہیں ہے تو وہ اتنے سالوں سے کیوں چلا رہے ہیں؟" ترنمول کانگریس کے کاونسلر نے یہ بھی یاد دلایا کہ ریلوے نے پہلے آسنسول میں اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا تاہم احتجاج کے باعث ریلوے حکام اپنا فیصلہ واپس لینے پر مجبور ہوئے اور اسکول کھلے رکھنے کا فیصلہ کیا انہوں نے واضح کیا کہ سیل آئی ایس پی اسکولوں کو کسی بھی صورت میں بند نہیں ہونے دیا جائے گا اور ان کی نجکاری قابل قبول نہیں ہوگی تاہم اگر مستقبل میں کسی بھی وجہ سے نجکاری ہوتی ہے تو انہوں نے مطالبہ کیا کہ غریب اور پسماندہ طبقے کے طلباء کے لیے خصوصی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ بصورت دیگر اس سے بھی بڑی تحریک کا انتباہ دیا۔

☆☆

ریلپار میں بڑھتے نشے کے خلاف کانگریس کا آسنسول نارتھ تھانہ گھیراؤ

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): آسنسول شمال کا ریلپار علاقہ ایک گنجان آبادی والا حلقہ شمار ہوتا ہے شہر کی نصف آبادی اسی ریلپار کے علاقے میں شب وروز کی زندگی گزارتی ہے جسمیں اقلیتی فرقے کی آبادی کثیر تعداد میں شمار ہوتی ہے ریلپار میں ان دنوں منشیات استعمال اور اسکے دھندے دھڑلے سے ہو رہے ہیں جس سے معاشرہ پر خراب اثرات پڑ رہے ہیں ریلپار کے اقلیتی علاقے میں کئی ہائی اور پرائمری اسکولس، مدارس، کوچنگ اسٹڈی سنٹر واقع ہیں منشیات کی لت میں جسطرح کچھ نوجوان طبقہ گرفتار ہو رہا ہے یہ سماج کے لئے لمحہ فکریہ ہے مثبت سوچ اور فکر کو لیکر آسنسول نارتھ بلاک کانگریس پارٹی کی جانب سے ریلپار میں بڑھتے ہوئے نشے کے خلاف اسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کا گھیراو کیا گیا گھیراو سے قبل کانگریس پارٹی کے لیڈران کی قیادت میں ایک ریلی نکالی گئی اور یہ ریلی اسنسول نارتھ تھانہ پہنچا اس موقعے پر کانگریس کے لیڈران بالخصوص وارڈ نمبر 25 کے کاونسلر ایس ایم مصطفےٰ، معروف رہنما شاہ عالم خان، ریاستی کانگریس رکن پرسنجیت پوئٹنڈی و دیگر پیش پیش تھے مقررین نے کہا کہ ریلپار نشے سے گھر گیا ہے کہا کہ یہ سب پولیس کی کی مدد سے پروان چڑھ رہا ہے مقررین نے کہا کہ پولیس کمبل تقسیم کرتی ہے بہت اچھی بات ہے وہیں ڈراگ اسنیک منشیات چرس گانجہ افیم و دیگر نشے کے خلاف بھی مہم چلائے مگر دیکھا جاتا ہے کہ پولیس کی مدد سے نشے کی لت اور نشے کا دھندہ زوروں پر چل رہا ہے اگر پولیس نشے کو کنٹرول نہیں کر سکتی تو کہا گیا اس تھانہ میں پولیس والے ایک دوکان کھول لے جہاں نشے کی چیزیں بھی فروخت ہو کہا گیا کہ نشے کی لت اور دھندے پر پولیس جلد کنٹرول کرے ورنہ ایک بڑی تحریک چلے گی حلقے کو نشے سے پاک کرنا ہے مقررین نے کہا نشے کا کاروبا صرف اقلیتی علاقے ہی میں کیوں چلتا ہے چیلی ڈانگہ اپکار گارڈن اور دوسری جگہوں پر نشے کا دھندہ کیوں نہیں ہوتا ہے پولیس کے ساتھ علاقے کے تنظیموں کلبوں اور فلاحی اداروں سے گزارش کی گئی کہ نشے کے خلاف متحد ہو کر تحریک چلائیں نوجوانوں کی زندگی برباد ہونے سے بچائیں جو نوجوان نشے کی لت میں پھنسے ہوئے ہیں انہیں سمجھایا جائے اور سماج سے جوڑا جائے معاشرے کو نشے سے پاک کرنے کے لئے ہم سب کو بیدار رہنا ہو گا تب ہی سماج سے یہ برائی دور ہو گی۔

براکر بس اسٹینڈ پر بھاجپا کا اجلاس

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار کی قیادت میں براکر بس اسٹینڈ کے قریب ایک تبدیلی سنکلپ سبھا کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر بڑی تعداد میں مقامی لوگ اور بی جے پی کارکنان موجود تھے اس موقع پر ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار نے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سیاست پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ مایوسی کے عالم میں ای ڈی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کا کام کر رہے ہیں وہ قانون اور عدلیہ کے خلاف ہے۔ وہ احکامات کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ ممتا کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اقتدار ان کے ہاتھ سے نکل رہا ہے۔ ممتا بنرجی پوری طرح پریشان ہیں ریاست کے عوام نے پوری طرح سے بنگال میں تبدیلی لانے کا فیصلہ کر لیا ہے عوام بیدار ہو چکی ہے کوئی ڈرامہ انہیں نہیں بچا سکتا انہوں نے کہا کہ یہ جدید دور ہے، ہر شخص کو ملک اور دنیا کی تمام خبروں تک رسائی حاصل ہے عوام سب کچھ دیکھ رہی ہے۔ اب عوام پر کوئی جادو نہیں چلے گا عوام نے اس کے کردار کو دیکھا ہیا یم ایل اے نے کہا کہ بنگال میں ہندو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں ریاست کے وزیر اعلیٰ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے حوالے سے خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں اور بنگال کو بنگلہ دیش میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تاہم بنگال کے سناتنی ہندو بیدار ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر بی جے پی لیڈر رنجو گھوش اور بلی بھائی شاہ سمیت بہت سے لوگ موجود تھے۔

آسنسول کتاب میلے میں صفائی سے متعلق بیداری کیمپ کا انعقاد

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): جمعہ کو آسنسول کے پولو گراؤنڈ میں کتاب میلے کا آغاز ہوا۔ کتاب میلے کے دوران ہی آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے صفائی سے متعلق ایک بیداری کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی مانس داس اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سینیٹیشن ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران موجود تھے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ کتاب میلے میں بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں، اس لیے ان میں صفائی کے بارے میں بیداری پھیلانے کے لیے یہ کیمپ لگایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے نرمل ساتھی ملازمین ڈینگو اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کوششیں کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نرمل ساتھی سے جڑے زمینی سطح کے ملازمین ہی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سینیٹیشن ڈیپارٹمنٹ کی اصل طاقت ہیں۔

انا پورنا نگر چوری کیس میں تین گرفتار

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): انا پورنا نگر پولیس نے علاقہ میں چوری کی وارداتوں میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کر لیا حیران کن بات یہ ہے کہ تمام ملزمان پڑوسی ہیں پولیس نے ملزمان کے قبضے سے نقدی، مسروقہ سونے اور چاندی کے زیورات، برتن اور دیگر قیمتی سامان برآمد کر لیا۔ اس کارروائی کی وجہ سے علاقے میں پولیس کی فوری کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے پولیس ذرائع کے مطابق پریم کمار ورما 26 دسمبر کو اپنے گھر کو تالا لگا کر کسی ذاتی کام سے باہر گئے تھے۔ 3 جنوری کو جب وہ واپس آیا تو دیکھا کہ گھر کی الماری ٹوٹی ہوئی تھی تفتیش پر پتہ چلا کہ گھر سے تقریباً 20 ہزار روپے نقدی، سونے چاندی کے زیورات اور گھریلو استعمال کا سامان چوری ہو گیا ہیاس کے بعد پریم کمار ورما نے درگاپور پولیس اسٹیشن کے اے زون چوکی میں شکایت درج کرائی تحریری شکایت درج کرائی گئی شکایت ملنے پر پولیس نے سنجیدگی سے تحقیقات شروع کر دی علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج، موبائل فون کے مقامات اور مقامی انٹیلی جنس کی بنیاد پر، پولیس نے تین نوجوانوں سے پوچھ گچھ کی جو مشتبہ تھے سخت پوچھ گچھ کے بعد تینوں نے چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم گھر خالی ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے منصوبہ بند طریقے سے چوری کی واردات کی فی الحال تینوں ملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں عوام کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہیں گھر سے نکلنے سے پہلے پڑوسیوں کو مطلع کرنے اور حفاظتی انتظامات کو مضبوط کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

آسنسول ڈویژن کی مسافروں سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی اپیل

آسنسول: 10 / جنوری،(عوامی نیوزسروس): ایسٹرن ریلوے کا آسنسول ڈویژن اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مسافروں کو جدید سہولیات فراہم کر کے مسافروں کے آرام، سہولت اور حفاظت کو اعلیٰ ترجیح دیتا ہے ڈویژن بھر کے بڑے اسٹیشنوں پر نصب ایسکلیٹرز نے مسافروں کی نقل وحرکت میں نمایاں طور پر آسانی پیدا کی ہے خاص طور پر بزرگ شہریوں، معذور افراد، خواتین مسافروں، اور سامان برداروں کو خاص طور پر مصروف اوقات اور تہوار کے رش کے دوران فائدہ پہنچا ہیا سنسول ڈویژن کے مختلف اہم اسٹیشنوں پر لگائے گئے ایسکلیٹرز پلیٹ فارم اور اسٹیشن کے علاقوں کے درمیان ہموار اور پریشانی سے پاک مسافروں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کر رہے ہیں یہ سہولیات ایک محفوظ، قابل رسائی، اور مسافروں کے لیے دوستانہ اسٹیشن ماحول بنانے کے لیے ڈویژن کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے معاملات میں، ایسکلیٹر کا ایمرجنسی اسٹاپ بٹن بغیر کسی حقیقی ایمرجنسی کے دبایا جا رہا ہے اس طرح کی غیر ضروری حرکتیں عام ایسکلیٹر آپریشن میں خلل ڈالتی ہیں اور مسافروں کی ایک بڑی تعداد کو تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اگر ایسکلیٹر ایمرجنسی اسٹاپ بٹن کو غیر ضروری طور پر دبایا جاتا ہے تو ایسکلیٹر فوری طور پر رک جاتا ہے اور ایمرجنسی بٹن کو دوبارہ دبانے پر دوبارہ شروع نہیں ہوتا ہے ایسکلیٹر خود بخود شروع نہیں ہوتا ہے اور اس وقت تک سروس سے باہر رہتا ہے جب تک کہ مجاز برقی دیکھ بھال کرنے والے اہلکاروں کے ذریعہ ایسکلیٹر کنٹرول پینل سے اسے دستی طور پر دوبارہ ترتیب نہ دیا جائے اس مدت کے دوران، ایسکلیٹر سروس سے باہر رہتا ہے، جس سے مسافروں، خاص طور پر بزرگ شہریوں اور معذور افراد کو تکلیف ہوتی ہے اور سامان لے جانے والے مسافروں کو تکلیف۔ ایسکلیٹر کے غیر ضروری رکنے سے اچانک جھٹکے لگ سکتے ہیں یا اچانک رکنے سے صارفین کو حفاظتی خطرات لاحق ہو سکتے ہیں اور بریکنگ سسٹم جیسے اہم اجزاء پر غیر ضروری دباؤ پڑ سکتا ہے جس سے سامان کی مجموعی اعتبار متاثر ہو سکتی ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایمرجنسی اسٹاپ بٹن سختی سے صرف حقیقی ہنگامی حالات کے لیے ہے، جیسے کہ کوئی شخص توازن کھو بیٹھتا ہے، کسی چیز پر پھنس جاتا ہے، یا کوئی ایسی صورتحال جس میں فوری خطرہ ہو ڈھیلے کپڑے پہننے والے مسافروں جیسے کہ ساڑھی، دوپٹہ، شال، دھوتی، یا لمبا کرتا ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ایسکلیٹر کا استعمال کرتے ہوئے اضافی احتیاط برتیں تا کہ ان کے کپڑے چلتے ہوئے حصوں میں نہ پھنس جائیں۔

آر پی ایف ملازم کی ریلوے ٹریک پر خودکشی

آسنسول: 10 رجنوری،(عوامی نیوزسروس): ایک آر پی ایف جوان نے پانا گڑھ اسٹیشن کے قریب ڈیوٹی کے دوران ریلوے پٹری پر خودکشی کر لی یہ واقعہ گذشتہ رات پانا گڑھ اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک سے متصل پٹریوں پر پیش آیا ہلاک ہونے والا جوان بہار کا رہنے والا تھا۔ اس کا نام 55 سالہ ارون کمار سنگھ تھا اطلاع ملنے پر پانا گڑھ اسٹیشن سے آر پی ایف کے جوان جائے وقوعہ پر پہنچے بعد میں آر پی ایف کے سینئر افسران جائے وقوعہ پر پہنچے۔ جی آر پی کو اطلاع دی گئی۔ جی آر پی جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اپنے قبضے میں لے لیا موت کی وجہ واضح نہیں ہے۔ ڈیوٹی کے دوران RPF ملازم کی موت کے بارے میں ریلوے پولیس فورس کی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے آر پی ایف نے موت کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: امرتیہ سین، محمد شامی

ناراض ہیں۔ سماعت مکمل طور پر ٹیکنالوجی اور معلوماتی غلطیوں کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ کوئی عام فہم تحقیقات نہیں ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ سماج کے اہم لوگوں جیسے امرتیہ سین، جے گوسوامی یا محمد شامی کو سماعت کے نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے خط میں برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔ ان کے مطابق یہ بے حس اور حقیقت کے ساتھ ناتجربہ کاری کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خط میں کہا کہ کمیشن کے ان اقدامات سے جمہوری ڈھانچہ کمزور ہو رہا ہے۔

بقیہ: وینزویلا کے بعد

نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ گزشتہ ہفتے امریکہ نے وینزویلا میں کارروائی کرتے ہوئے صدر نکولس مادورو کو راجدھانی کراکاس میں ان کے کمپاؤنڈ سے حراست میں لینے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس اقدام کے بعد خطے میں شدید ردعمل دیکھنے میں آیا اور کئی ممالک نے اسے علاقائی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا۔ اسی تناظر میں اب ٹرمپ کے حالیہ بیانات نے میکسیکو اور لاطینی امریکہ میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ ٹرمپ نے میکسیکو پر الزام عائد کیا کہ وہاں کے ڈرگ کارٹیل نہ صرف منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں بلکہ وہ امریکہ میں تشدد اور جرائم کے پھیلاؤ کا بھی سبب بن رہے ہیں۔ ان کے مطابق ستمبر 2025 کے بعد سے امریکہ نے کیریبین میں کم از کم 35 مشتبہ کارٹیل کشتیوں کو نشانہ بنایا ہے، جس سے سمندری راستوں سے آنے والی منشیات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب زمینی راستوں سے اسمگلنگ کے خلاف بھی بھرپور کارروائی کی جائے گی۔ فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میکسیکو عملی طور پر کارٹیل کے کنٹرول میں ہے اور وہاں کی صورتحال انتہائی افسوسناک ہے۔ ان بیانات کے جواب میں میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے کہا کہ ٹرمپ کے بیانات ان کے مخصوص انداز گفتگو کا حصہ ہیں، تاہم میکسیکو اپنی خود مختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ شینبام نے بتایا کہ انہوں نے وزیر خارجہ جوآن رامون دے لا فوئنٹے کو ہدایت دی ہے کہ وہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے رابطہ کریں اور ضرورت پڑنے پر براہ راست ٹرمپ سے بات کر کے تعاون کے امکانات پر گفتگو کریں۔ اس سے قبل میکسیکو نے وینزویلا میں امریکی کارروائی پر تنقید کرتے ہوئے اسے پورے خطے کے لیے خطرناک مثال قرار دیا تھا۔

بقیہ: اسرائیلی فائرنگ سے

متعدد لاپتا افراد کی تلاش کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سے پہلے جمعرات ہی کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ ایک گولا "غزہ شہر کے علاقے سے اسرائیل کی جانب داغا گیا"، تاہم وہ غزہ کی پٹی کے اندر ہی گر گیا۔ فوج نے اپنے بیان میں کہا "اس کے کچھ ہی بعد فوج نے درستگی کے ساتھ لانچنگ پوائنٹ کو نشانہ بنایا۔" حماس تنظیم کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ جمعرات کو غزہ پر ہونے والے حملے "اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیلی قابض طاقت جنگ بندی کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے دستبردار ہو چکی ہے۔" غزہ میں جنگ بندی 10 اکتوبر کو نافذ ہوئی تھی، تاہم اس دوران متعدد خلاف ورزیاں ہوئیں اور تب سے اب تک 425 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی اعلان کیا کہ اسی مدت کے دوران مسلح افراد نے اس کے 3 فوجیوں کو ہلاک کیا۔

بقیہ: آئی پیک چھاپہ تنازعہ

عظمیٰ میں فوری راحت حاصل کرنے کی کوشش کر سکتی ہے، اسی لیے پیشگی طور پر کیویٹ داخل کی گئی۔ دوسری جانب انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ بھی اس پورے معاملے میں اپنی قانونی حکمت عملی پر غور وخوض کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی مختلف قانونی راستوں کا جائزہ لے رہی ہے، جن میں سپریم کورٹ سے رجوع کرنا بھی شامل ہے۔ تاہم، حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ای ڈی تمام قانونی پہلوؤں اور ممکنہ نتائج کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ اس سے قبل انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جمعہ کو ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ای ڈی نے عدالت کو بتایا تھا کہ اس کی جاری جانچ میں دانستہ طور پر رکاوٹیں پیدا کی گئیں، جس سے تفتیش متاثر ہوئی۔ ای ڈی کی جانب سے دائر درخواست میں اس معاملے کی سی بی آئی جانچ کرانے کی مانگ کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ایجنسی نے عدالت سے اس سلسلے میں مقدمہ درج کرنے کی اجازت بھی طلب کی۔ ای ڈی نے عدالت کو یہ بھی آگاہ کیا کہ جمعرات کو ہونے والی جانچ کے دوران مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مبینہ طور پر چند اہم دستاویزات اور معلومات اپنے ساتھ لے گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کو آئی پیک کے دفتر اور اس کے شریک بانی پرتیک جین کی رہائش گاہ پر ای ڈی کی کارروائی کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاستی انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران کے ہمراہ پہلے پرتیک جین کے گھر اور بعد ازاں آئی پیک کے دفتر پہنچی تھیں۔ اس دوران ان پر الزام لگایا گیا کہ انہوں نے کچھ فائلیں اور الیکٹرانک دستاویزات نکلوا کر اپنی گاڑی میں رکھوائیں۔

بقیہ: فرعون، نمرود اور رضا

صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر شدید تنقید کی ہے اور کہا کہ جو صدر پوری دنیا پر غرور سے فیصلے کرتا ہے، اسے تاریخ یاد رکھے گی۔ خامنہ ای نے فرعون، نمرود اور شاہِ ایران رضا پہلوی کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ظالم اور متکبر حکمران اپنے عروج میں ہی زوال کا شکار ہوتے ہیں اور ڈونلڈ ٹرمپ بھی اپنے انجام سے بچ نہیں سکیں گے۔ ایرانی رہنما نے امریکی اقدامات کو خطے میں مداخلت اور وسائل پر قبضے کی کوشش قرار دیا اور بتایا کہ ٹرمپ نے لاطینی امریکہ کے ایک ملک کو اپنے اثر ورسوخ میں لے رکھا تھا، جس کی کارروائیاں براہِ راست تیل کے لیے کی گئیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جو ایرانیوں کے قتل کا ذمہ دار ہے، وہ آج قوم کا حامی کیسے بن سکتا ہے؟ خامنہ ای نے 12 روزہ جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران ایک ہزار سے زائد ایرانی شہری شہید ہوئے اور ٹرمپ نے خود ان حملوں کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا امریکی صدر کو خوش کرنے کیلئے فسادیوں نے اپنی ہی عمارتوں کو نقصان پہنچایا، ایران تخریب کاروں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے مزید کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے سیکڑوں ہزار قربانیوں کے بعد قائم ہوا ہے، دشمنی اور دباؤ کے باوجود ایران اپنے مؤقف پر ثابت قدم رہے گا۔ ایرانی سپریم کمانڈر نے مظاہرین کو فسادی قرار دیتے ہوئے جمعہ کے خطبے میں عوام سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔

بقیہ: ایران میں پرتشدد مظاہروں

سکیورٹی اہلکاروں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ احتجاج کے دوران مظاہرین نے کئی شہروں میں توڑ پھوڑ کی۔ رپورٹس کے مطابق مظاہرین کی جانب سے 26 بینک، 25 مساجد، 2 اسپتال اور 48 فائر ٹرکوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ سرکاری عمارتوں اور پولیس اسٹیشنز پر بھی حملے کیے گئے جس کے نتیجے میں کئی اہلکار زخمی ہوئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پرتشدد مظاہرے کرنے والوں نے ایمبولینسوں پر بھی حملے کیے، بسوں اور شہریوں کی گاڑیوں کو بھی آگ لگائی گئی۔ سکیورٹی اہلکاروں کی جانب سے تقریباً ڈھائی ہزار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ انٹرنیٹ سروس بدستور بند ہے۔ تہران کے ایک ڈاکٹر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر امریکی جریدے ٹائم کو بتایا کہ دارالحکومت کے صرف 6 اسپتالوں میں 217 مظاہرین کے ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی اور ان میں سے زیادہ تر لوگ گولیاں لگنے سے ہلاک ہوئے تاہم ایرانی حکام نے تاحال ہلاکتوں کی تصدیق نہیں کی۔ امریکی جریدے کے مطابق واشنگٹن ڈی سی کی ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹ نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ اب تک کم از کم 63 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 49 عام شہری شامل ہیں۔

☆☆☆

☆☆

انکیتا بھنڈاری معاملہ: سی بی آئی جانچ چھ ماہ میں مکمل ہو
ثبوت مٹانے والوں پر بھی ہو کارروائی: کانگریس

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے انکیتا بھنڈاری قتل کیس کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ چھ ماہ کے اندر مکمل کرانے اور مجرموں کو انصاف کے عمل سے دور رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن لوگوں نے ریزورٹ پر بلڈوزر چلا کر شواہد کو تباہ کیا، ان کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا اور پارٹی کے مواصلات محکمہ کے سکریٹری وبھو والیا نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران الزام لگایا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ابتدا ہی سے اس معاملے میں پردہ پوشی کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی دباؤ کے تحت اگرچہ خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی، لیکن جانچ کے دوران جن وی آئی پیز کے نام سامنے آئے، ان سے پوچھ گچھ تک نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جس ریزورٹ میں یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا، وہ بی جے پی کے ایک وزیر کا تھا اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس معاملے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی، جبکہ انہیں اس پر معافی مانگنی چاہیے تھی۔ قتل کے واقعے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کی بیٹی انکیتا بھنڈاری بی جے پی لیڈر ونود آریہ کے ریزورٹ میں ملازمت کرتی تھی۔ ملازمت کو ایک مہینہ بھی نہیں ہوا تھا کہ گزشتہ برس 18 ستمبر کو اس پر وی آئی پی مہمانوں کو غیر اخلاقی خدمات فراہم کرنے کا دباؤ ڈالا گیا، لیکن انکیتا نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد انکیتا کو قتل کر کے اس کی لاش نہر میں پھینک دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ 19 سے 22 ستمبر تک صرف گمشدگی کی رپورٹ درج کی گئی اور 23 ستمبر کو مقامی بی جے پی ایم ایل اے رینو بشٹ نے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی ہدایت پر ریزورٹ پر بلڈوزر چلا دیا۔ اس کارروائی کا واضح مقصد ریزورٹ سے تمام شواہد مٹانا تھا، کیونکہ انکیتا وہیں رہتی تھی۔ پھر 24 ستمبر کو انکیتا کی لاش نہر سے برآمد ہوئی، جس کے بعد اس کے والدین نے آخری رسومات ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ معاملہ بڑھنے پر بی جے پی لیڈر ونود آریہ کے بیٹے پلکت آریہ، سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے بعد عوام سڑکوں پر نکل آئے تو وزیر اعلیٰ نے دباؤ میں آ کر اکتوبر 2022 میں ایس آئی ٹی تشکیل دی۔ اس کیس میں تین ملزمان کو عمر قید کی سزا ہوئی، لیکن انکیتا پر دباؤ ڈالنے والا وی آئی پی کون تھا، اس کا اب تک انکشاف نہیں ہو سکا۔۔۔۔۔۔ انکیتا بھنڈاری 2 محترمہ لامبا نے وزیر اعظم مودی سے سوال کیا کہ اگر وہ ایک ہی دن میں نوٹ بندی کا اعلان کر سکتے ہیں تو تین برس سے انکیتا کو انصاف دلانے میں دقت کیوں آ رہی ہے، جبکہ انکیتا کے والد بی جے پی لیڈران اجے کمار اور دشینت کمار کے نام مسلسل لے رہے ہیں، لیکن ایس آئی ٹی نے ان سے پوچھ گچھ تک نہیں کی۔ انہوں نے ریزورٹ پر بلڈوزر چلانے پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عدالتی حکم کے بغیر مقامی بی جے پی ایم ایل اے نے ریزورٹ پر بلڈوزر کیوں چلایا۔ ایس آئی ٹی کی جانچ میں وی آئی پی کا نام کیوں سامنے نہیں آیا اور اگر الزامات غلط تھے تو ان کی تردید کیوں نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی لیڈروں کے نام آنے پر محض پارٹی سے اخراج کافی نہیں تھا اور اگر وزیر کے بیٹے کا نام آیا تھا تو وزیر اعظم کو معافی مانگنی چاہیے تھی۔ انہوں نے وی آئی پی اینگل کی آزاد اور غیر جانبدار جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شواہد مٹانے اور بلڈوزر چلانے کا حکم دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی خواتین کے کام کی جگہوں پر تحفظ سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد، سیاسی سرپرستی فراہم کرنے والوں کی جوابدہی طے کرنے اور مستقبل میں ایسے معاملات کے لیے ایک آزاد تحقیقی نظام قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں سی بی آئی بغیر کسی دباؤ کے غیر جانبداری کے ساتھ چھ ماہ میں کیس کو انجام تک پہنچائے، اور بی جے پی کے لوگ اخلاقی رویہ اختیار کرتے ہوئے اس کیس سے جڑے مجرموں کو انصاف کے عمل سے دور رکھیں، تاکہ منصفانہ کارروائی ہو سکے اور انکیتا بھنڈاری کو انصاف مل سکے۔

کپل مشرا کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے معاملے میں
گپتا نے پنجاب پولیس سے 48 گھنٹوں میں جواب طلب کیا

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے دہلی کے ثقافت کے وزیر کپل مشرا کے خلاف جالندھر میں ایف آئی آر درج کیے جانے کے مسئلے پر سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے پنجاب کے پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) گورو یادو، خصوصی پولیس ڈائریکٹر جنرل (سائبر کرائم) ارپت شکلا اور جالندھر کی پولیس کمشنر دھنپریت کور کو نوٹس جاری کیا ہے اور ان سے 48 گھنٹوں میں جواب دینے کو کہا ہے۔ مسٹر گپتا نے ہفتہ کو دہلی اسمبلی میں پریس کانفرنس کے دوران بغیر نام لئے عام آدمی پارٹی پر نشانہ لگایا اور کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ جو "ملکیت" "ویڈیو" اسمبلی کی ہے، اس کا استعمال سیاسی فائدے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کل جو ہوا وہ بہت افسوسناک ہے۔ یہ ہندوستان کے آئین پر حملہ ہے۔ جس ویڈیو کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے، وہ کسی نجی ذریعہ کی ریکارڈنگ نہیں ہے بلکہ یہ اسمبلی کے اندر کی سرکاری ریکارڈنگ ہے۔ یہ مکمل طور پر اسمبلی کی ملکیت ہے۔ اسمبلی کی ملکیت کا غلط استعمال اور اس کی بنیاد پر ایک رکن و وزیر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنا ایک سنگین معاملہ ہے۔ اسی لئے ہم نے کارروائی کی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "ان افسران سے 48 گھنٹوں میں اپنی پوزیشن واضح کرنے کو کہا گیا ہے۔ اگر وہ اس مدت میں جواب نہیں دیتے تو ہم مزید کارروائی کریں گے۔ یہ کوئی معمولی معاملہ نہیں ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ جالندھر پولیس نے جس ویڈیو کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی ہے، اسے جعلی قرار دیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس ویڈیو کے جعلی ہونے کی تصدیق فارنزک لیب میں ہوئی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اسمبلی کے ویڈیو کا استعمال کرنے اور یہ فیصلہ کرنے کا حق کہ وہ اصلی ہے یا جعلی، کسی شخص کو کس نے دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے سوال کیا کہ آخر 24 گھنٹوں میں ہی فارنزک لیب کی رپورٹ کیسے آ گئی۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ "یہ معاملہ یعنی گروؤں کی بے حرمتی کا مسئلہ اسمبلی کے ارکان نے میرے نوٹس میں لایا تھا اور میں نے اس ویڈیو کو فارنزک لیب میں بھیجنے اور 15 دن میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا تھا۔ جب میں اس ویڈیو کی جانچ کروا رہا ہوں تو کوئی دوسرا شخص اس کی جانچ کیسے کروا سکتا ہے اور کیسے یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ کون سا ویڈیو اصلی ہے اور کون سا جعلی۔ "انہوں نے کہا کہ "گرو تیغ بہادر کی 350 ویں شہادت دن کے موقع پر اسمبلی میں بحث ہو رہی تھی اور پورا ایوان غمگین تھا اور گروؤں کو خراج عقیدت پیش کر رہا تھا۔ اسی وقت اپوزیشن لیڈر نے آلودگی کا مسئلہ اٹھایا اور گروؤں کے بارے میں کچھ باتیں کہیں۔ ان پر گروؤں کی بے حرمتی کا الزام ہے۔ اس کے بعد میں نے ان سے معافی مانگنے کے لئے کہا لیکن انہوں نے معافی نہیں مانگی۔ "اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ محترمہ آتشی کئی دنوں تک ایوان میں موجود ہی نہیں رہیں، جبکہ ان کی پارٹی (عام آدمی پارٹی) کے ارکان آلودگی پر بحث کا مطالبہ کرتے رہے، لیکن جب بحث ہوئی تو اپوزیشن کے ارکان ایک ایک کر کے ایوان سے باہر چلے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے گرو روایت کی بے حرمتی کی ہے اور انہیں اس پر معافی مانگنے میں ہچکچانا نہیں چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف پنجاب پولیس تک محدود نہیں ہے بلکہ اس پورے واقعے میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ویڈیو 6 جنوری کو دہلی اسمبلی کی کارروائی سے متعلق ہے، جس کی بنیاد پر جالندھر پولیس نے مسٹر مشرا کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ دہلی اسمبلی سکریٹریٹ کی جانب سے جاری نوٹس میں پنجاب پولیس کے ان تینوں افسران کو پورے معاملے پر اپنا تحریری وضاحت، شکایت کی کاپی، ایف آئی آر کی نقل اور فارنزک لیب کی رپورٹ سمیت تمام متعلقہ دستاویزات 12 جنوری تک سکریٹریٹ کو لازمی طور پر جمع کرانے کو کہا گیا ہے۔

☆

سونے کی قیمت نے پھر لگائی چھلانگ، دو دن میں
24,600 روپے ہوا مہنگا، چاندی بھی دوڑ میں شامل

10 جنوری: ہندوستانی بازار میں ہفتے کو بھی سونے کی قیمتوں میں تیزی برقرار رہی۔ آج (10 جنوری) کو مسلسل دوسرے دن سونے کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا۔ صورتحال یہ رہی کہ 24 قیراط سونے کی قیمت فی 100 گرام کے حساب سے 24 ہزار 600 روپے اور 10 گرام کی قیمت میں 2,460 روپے کا اضافہ ہوا۔ اس کے ساتھ ہی سونا ایک بار پھر اپنی ریکارڈ سطح کے قریب پہنچتا نظر آ رہا ہے۔ ایسے حالات میں خریدار اس بات کو لے کر پریشان ہیں کہ آیا آنے والے تہواروں جیسے مکر سنکرانتی، پونگل اور ماگھ بیہو کے دوران سونے کی قیمتیں پھر سے بڑھیں گی؟۔ جہاں تک چاندی کی بات ہے تو دو دن کی گراوٹ کے بعد اب چاندی کی قیمت میں بھی تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ آنے والے دنوں میں سونا اور چاندی بالترتیب 125000-142000 اور 232000-255000 کی سطح پر کاروبار کر سکتے ہیں۔ ہفتہ کو 24 قیراط سونے کی قیمت 1,150 روپے بڑھ کر 1,40,460 روپے فی 10 گرام ہو گئی اور 100 گرام کی قیمت 11,500 روپے بڑھ کر 14,04,600 روپے تک پہنچ گئی۔ سب سے سستا 24 قیراط سونے کی قیمت 115 روپے کے اضافے کے ساتھ 14,046 روپے فی 1 گرام ہے۔ اسی طرح 22 قیراط سونے کی قیمت 10 گرام کے لیے 1 لاکھ 28 ہزار 750 روپے اور 100 گرام کے لیے 12,87,500 روپے رہی جس میں بالترتیب 1050 روپے اور 10500 روپے کی تیزی آئی۔ 22 قیراط کے زمرے میں سب سے سستا سونا 12,875 روپے فی گرام تھا، جو 105 روپے مہنگا ہوا۔ اس کے علاوہ 18 قیراط سونے کی قیمت 10 گرام کے حساب سے 1,860 روپے بڑھ کر 1,05,340 روپے ہو گئی اور 100 گرام کے لیے 8,600 روپے بڑھ کر 10 53 400 روپے ہو گئی۔ سب سے سستا 18 قیراط کا سونا 10,534 روپے تھا جو 10 جنوری کو 86 روپے مہنگا ہوا۔ جنوری میں سونے کی قیمتوں میں اب تک 4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح چاندی کی قیمتیں 8 جنوری سے 9 جنوری تک 8,000 کی گراوٹ کے بعد پھر اُچھال آیا۔ 10 جنوری کو 1 کلو چاندی کی قیمت 2.60 لاکھ روپے ریکارڈ کی گئی۔

پرانی رنجش میں قتل کے معاملے میں دہلی پولیس
نے تین سگے بھائیوں کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) دہلی پولیس نے نریلا صنعتی علاقے میں ایک شخص کو چاقو مار کر قتل کرنے کے الزام میں تین سگے بھائیوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ ملزم منیش، راجیش عرف ہڈی اور راجہ گزشتہ سال ستمبر میں ہوئی اس واردات کے بعد سے فرار تھے۔ پولیس کے مطابق ان تینوں ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کی دفعہ 103(1) (قتل)، 109(1) (قتل کی کوشش) اور 3(5) (مشترکہ ارادہ) کے تحت مقدمہ درج تھا۔ دہلی کی ایک عدالت نے ان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ بھی جاری کیا تھا۔ یہ مقدمہ اکبر نامی شخص کی شکایت پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام تھا کہ ایک پرانے تنازعے کے سبب ملزمان نے پہلے اسے اور اس کے بھائی راجہ کو دھمکی دی تھی۔ واقعہ والے دن منیش نے اپنے بھائیوں اور ساتھیوں کے ساتھ مل کر اکبر اور اس کے ساتھیوں پر پہلے سے منصوبہ بند حملہ کیا۔ اس دوران اکبر کے قریبی ساتھی 'بادشاہ' پر چاقو سے کئی وار کیے گئے، جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ملزمان بہار کے بیگوسرائے ضلع میں چھپے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد دہلی پولیس کی ایک ٹیم نے جمعرات کو بیگوسرائے سے تینوں کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے اپنا جرم قبول کر لیا ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق مرکزی ملزم منیش چوری، آرمز ایکٹ اور قتل کی کوشش جیسے 35 سے زیادہ مجرمانہ معاملات میں ملوث رہا ہے۔ راجہ کے خلاف پہلے سے تین مقدمات درج ہیں، جبکہ راجیش عرف ہڈی بھی کئی سنگین جرائم سے جڑا رہا ہے۔

مودی 'وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' میں نوجوان لیڈروں سے کریں گے بات چیت

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کہا کہ وہ 12 جنوری کو منعقد ہونے والے وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں ملک بھر کے نوجوان لیڈروں سے گفتگو کے منتظر ہیں۔ انہوں نے ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں نوجوانوں کے اہم رول پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں ہندوستان کے نوجوانوں کو ملک کی امنگوں کے پیچھے محرک قوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری نوجوان طاقت غیر معمولی جوش و جذبے سے لبریز ہے اور ایک مضبوط و خوشحال ملک کے لیے پُرعزم ہے۔ میں وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں ملک بھر کے اپنے نوجوان ساتھیوں سے بات چیت کرنے کے لیے کافی پُرجوش ہوں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس پروگرام میں شریک افراد سے ملاقات کے بھی منتظر ہیں۔ یہ پروگرام حکومت کی اُس جامع پہل کا حصہ ہے جس کے تحت نوجوان ہندوستانیوں کو وکست بھارت کے وژن کی تشکیل میں شامل کیا جا رہا ہے، کیونکہ ملک 2047 میں آزادی کی صد سالہ تکمیل کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس پہل کا مقصد نوجوان قائدین، جدت کاروں اور تبدیلی لانے والوں کو خیالات کے تبادلے، پالیسی سے متعلق چیلنجز پر گفتگو اور قومی ترقی کی ترجیحات پر تجاویز پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ مودی حکومت نے گزشتہ چند برسوں کے دوران بار بار نوجوان قیادت پر مبنی ترقی پر زور دیا ہے اور نوجوان ہندوستانیوں کو حکمرانی اور ملک کی تعمیر میں شراکت دار کے طور پر پیش کیا ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، اسکل انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے پروگراموں کو اقتصادی ترقی سے فائدہ اٹھانے اور نوجوانوں میں اختراع اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے کی کوششوں کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ اس میں تعلیم، روزگار اور اختراع سے لے کر حکمرانی میں اصلاحات اور جامع ترقی جیسے امور پر توجہ مرکوز کیے جانے کی توقع ہے۔

سرمور بس حادثے کے متاثرین کے لیے وزیر اعظم نے ایکس گریشیا کا اعلان کیا

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہماچل پردیش کے ضلع سرمور میں پیش آئے بس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے اہل خانہ اور زخمیوں کے لیے ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر دی گئی اطلاع کے مطابق، وزیر اعظم نیشنل ریلیف فنڈ سے ہر مہلوکین کے اہل خانہ کو دو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بھی اس سڑک حادثے پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی پرارتھنا کی۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے بھی حادثے پر دکھ کا اظہار کیا اور ضلع کے اہلکاروں کو زخمیوں کو ہر ممکن مدد اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ سولن ضلع انتظامیہ اس سلسلے میں سرمور انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور سولن کے ضلعی کمشنر نے جائے حادثہ کا دورہ کر کے امدادی کارروائیوں کے لیے ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب شملہ سے کپوی جا رہی ایک پرائیویٹ بس جمعہ کو سرمور ضلع کے ہاری پوردھار علاقے میں تقریباً 500 فٹ گہری کھائی میں گر گئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، 39 نشستوں والی بس میں کہیں زیادہ مسافر سوار تھے۔ بس بے قابو ہو کر گہری کھائی میں گر گئی، جس کے نتیجے میں آٹھ خواتین سمیت 14 افراد کی موت اور پچاس دیگر زخمی ہو گئے۔

اوڈیشہ میں 9 سیٹوں والا چارٹرڈ طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ سمیت 6 لوگ شدید طور پر زخمی

بھونیشور سے راورکیلا جا رہا انڈیا ون ایئر کا 9 سیٹر طیارہ لینڈنگ کے دوران اچانک حادثے کا شکار ہو گیا۔ اس حادثے میں 6 لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ بھونیشور سے راورکیلا جا رہا انڈیا ون ایئر کا 9 سیٹر طیارہ لینڈنگ کے دوران اچانک حادثے کا شکار ہو گیا۔ اس حادثے میں 6 لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ طیارہ راورکیلا کے رگھوناتھ پلی علاقے میں جالدا اے بلاک کے پاس گر کر تباہ ہوا۔ راحت کی بات یہ ہے کہ بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا ہے۔ طیارہ میں سوار تمام لوگوں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق انڈیا ون ایئر لائنس کے طیارے نے دوپہر قریب 1.30 بجے کانی بندھا کنسارا کے پاس ایک کھیت میں ایمرجنسی لینڈنگ کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ 4 مسافروں اور 2 پائلٹوں کو لے جا رہے سنگل-انجن والے اس طیارہ میں قریب 4 سے 5 کلومیٹر تک پرواز کرنے کے بعد تکنیکی خرابی آ گئی، جس کی وجہ سے پائلٹ کو طیارے کی کریش لینڈنگ کرانی پڑی۔ حادثے کا شکار طیارے کی تصاویر بھی سامنے آئی ہیں، جن میں صاف طور پر نظر آ رہا ہے کہ طیارے کا اگلا حصہ بری طرح تباہ ہو گیا ہے، ونگس (پنکھ) بھی ٹوٹے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔

کیا آئی پی ایل میں بنگلہ دیش کی حمایت کرنے والے جے ڈی یو کے بزرگ لیڈر کے سی تیاگی پارٹی سے برطرف!

10 جنوری: جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے اعلیٰ ذرائع کے مطابق سینئر لیڈر کے سی تیاگی کا باب اب پارٹی میں بند ہو چکا ہے۔ حالیہ دنوں میں تیاگی کے کچھ بیانات اور سرگرمیوں کو لے کر پارٹی کے اندر بے اطمینانی کی خبریں سامنے آئی تھیں۔ ذرائع کے مطابق تیاگی نے پارٹی لائن سے ہٹ کر موقف اختیار کیا تھا جس کے بعد جے ڈی یو قیادت نے ان سے دوری بنانے کا فیصلہ کیا۔ پارٹی کے ترجمان راجیو رنجن کے حالیہ بیان سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ جے ڈی یو کا اب کے سی تیاگی کے ساتھ کوئی رسمی تعلق نہیں رہ گیا ہے۔ بتا دیں کہ کے سی تیاگی نے حال ہی میں بہار کے وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر نتیش کمار کے لیے 'بھارت رتن' کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے باضابطہ طور پر پی ایم مودی کو خط لکھ کر یہ مطالبہ کیا تھا۔ اپنے خط میں تیاگی نے لکھا تھا کہ جس طرح چودھری چرن سنگھ اور کرپوری ٹھاکر کو گزشتہ سال بھارت رتن سے نوازا گیا تھا، اسی طرح نتیش کمار بھی اس کے حقدار ہیں لیکن جے ڈی یو نے ان کے مطالبے سے کنارہ کشی کر لی۔ جے ڈی یو کے ترجمان راجیو رنجن نے کہا کہ کے سی تیاگی کے اس مطالبے کا پارٹی کے سرکاری موقف سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ درحقیقت وہ جے ڈی یو کے ساتھ ہیں یا نہیں، پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو یہ بھی معلوم نہیں ہے۔ اس لئے ان کے بیانات کو ان کی ذاتی رائے کے طور پر دیکھا جانا چاہئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں کے درمیان خوشگوار علیحدگی ہو چکی ہے۔ تاہم پارٹی قیادت نے فی الحال کے سی تیاگی کے خلاف کوئی باقاعدہ تادیبی کارروائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی وجہ پارٹی کے ساتھ ان کی طویل اور پرانی وابستگی بتائی جا رہی ہے۔ جے ڈی یو کے اندر یہ مانا جا رہا ہے کہ تیاگی نے طویل عرصے تک پارٹی میں اہم کردار ادا کیا ہے جسے دیکھتے ہوئے قیادت کوئی ٹکراؤ نہیں چاہتی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کے سی تیاگی اب جے ڈی یو کی پالیسیوں، فیصلوں اور سرکاری موقف کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں۔ مستقبل میں پارٹی کی طرف سے جاری ہونے والے بیانات اور سیاسی موقف میں ان کا کوئی دخل نہیں ہوگا۔ جے ڈی یو کی قیادت نے اس معاملے پر فی الحال متوازن رُخ اختیار کرتے ہوئے اشارہ دیا ہے کہ یہ علیحدگی پوری طرح پُرامن اور آپسی اتفاق سے ہوئی ہے۔ وہیں جے ڈی یو کے اندرونی حلقوں میں اسے ایک دور کے خاتمے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، حالانکہ پارٹی قیادت مستقبل کی حکمت عملی اور تنظیمی مضبوطی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ کے سی تیاگی نے حال ہی میں بنگلہ دیش کے کرکٹر مستفیض الرحمن کی حمایت میں بیان دیا تھا جو جے ڈی یو قیادت کو ناگوار گزرا۔ انہوں نے کہا تھا کہ کھیل میں سیاست نہیں لانا چاہئے، جب بنگلہ دیش نے ہندو کرکٹر لٹن داس کو اپنی ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے تو ہندوستان کو بھی اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنا چاہیے اور انہیں آئی پی ایل میں کھیلنے کی اجازت دینا چاہیے۔

جھانسی میں پہلی خاتون آٹو ڈرائیور قتل معاملے میں ہاف انکاؤنٹر، محبت میں دھوکہ دے کر مارنے کا الزام

10 جنوری: جھانسی کی پہلی خاتون آٹو ڈرائیور انیتا چودھری کے قتل معاملے میں پولیس نے اہم کامیابی حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ 4 روز سے مفرور معاملے کے کلیدی ملزم کو پولیس نے ہاف انکاؤنٹر کے بعد گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کے پاس سے ایک پستول اور کارتوس برآمد کئے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم گزشتہ 4 روز سے مفرور تھا۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے اس نے پولیس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور بروا ساگر تھانہ علاقے میں بیتوا ندی کے نوٹ گھاٹ پل پر اپنی کار چھوڑ کر فرار ہو گیا تھا۔ پولیس نے کار کے اندر سے ایک پستول بھی برآمد کی تھی۔ بتا دیں کہ انیتا چودھری کو اتوار اور پیر کی درمیانی رات نوآباد تھانہ علاقے میں سکواں-ڈھکواں کالونی کے قریب گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر معاملہ سڑک حادثہ معلوم ہوتا تھا لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد حقیقت سامنے آئی۔ پوسٹ مارٹم سے انکشاف ہوا کہ انیتا کے کان پر گولی ماری گئی تھی۔ گولی لگنے کے بعد وہ گر گئی اور گولی اس کے گلے میں پھنس گئی تھی جس کی وجہ سے ابتدائی طور پر معاملہ حادثہ معلوم ہوا۔ بعد ازاں پوسٹ مارٹم کے دوران گولی ملنے سے قتل کی تصدیق ہوئی۔ خاتون کے شوہر کی تحریر اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کیا۔ جھانسی کے ایس ایس پی بی بی جی ٹی ایس مورتی نے بتایا کہ کلیدی ملزم مکیش جھا نے اپنے بیٹے شیوم جھا اور بہنوئی منوج جھا کے ساتھ مل کر انیتا کا قتل کیا۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے پہلے ہی نامزد ملزمین شیوم جھا اور منوج جھا کو حراست میں لے لیا تھا۔ اس دوران کلیدی ملزم مکیش جھا فرار چل رہا تھا اور اس کی گرفتاری کے لیے 25 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کلیدی ملزم مکیش جھا گزشتہ 6-7 سالوں سے متوفی خاتون سے رابطے میں تھا۔ کچھ عرصہ سے دونوں کے درمیان تنازعہ چل رہا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ محبت میں دھوکہ ملنے کے بعد ملزم نے سالگرہ کی رات انیتا کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ کلیدی ملزم کی تلاش کے لیے پولیس کی متعدد ٹیمیں تعینات کی تھیں۔ پولیس کو اس کی کار بیتوا ندی کے نوگھاٹ پل پر ملی تھی جس سے شبہ پیدا ہوا کہ ملزم نے ندی میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی ہے۔

وزیر اعظم مودی سومناتھ مندر میں
'اومکار منتر' تقریب میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کی شام گجرات کے سومناتھ مندر میں 'اومکار منتر' کے جاپ میں شریک ہوں گے اور ایک ڈرون شو کا بھی مشاہدہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم ایک شوریہ یاترا میں حصہ لیں گے۔ یہ ایک رسمی جلوس ہے، جو مندر کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جنگجوؤں کی یاد میں نکالی جا رہی ہے۔ اس شوریہ یاترا میں بہادری اور قربانی کی علامت کے طور پر 108 گھوڑوں پر مشتمل ایک علامتی جلوس نکالا جائے گا۔ اس اومکار منتر کا جاپ 72 گھنٹوں تک کیا جانا ہے۔ وزیر اعظم اتوار کی صبح تقریباً 10:15 بجے سومناتھ مندر میں پوجا ارچنا کریں گے اور اس کے بعد 'سومناتھ سوابھیمان پرو' کے موقع پر منعقد ایک عوامی پروگرام میں شرکت کریں گے۔ وہ سومناتھ مندر میں درشن اور پوجن کے ساتھ ساتھ 'سوابھیمان پرو' کے عوامی جلسے میں بھی شریک ہوں گے۔ یہ پروگرام سنہ 1026 میں سومناتھ مندر پر محمود غزنوی کے حملے کی ایک ہزارویں برسی کے موقع پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ سومناتھ سوابھیمان پرو میں ملک بھر سے سیکڑوں سادھو سنت شرکت کریں گے۔

دہلی میں کہرے کا سلسلہ جاری
ایئر لائنز نے سفری ایڈوائزری جاری کی

نئی دہلی، 10 جنوری (یواین آئی): دہلی میں آج صبح بھی فضائی آلودگی کی خطرناک سطح اور گھنے کہرے کا سلسلہ جاری رہا، جس کے باعث معمولات زندگی اور فضائی آمدورفت بھی متاثر رہی۔ ہفتہ کی صبح مقامی وقت کے مطابق آٹھ بجکر دو منٹ پر دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس 431 ریکارڈ کیا گیا، جو 'انتہائی خطرناک' درجے میں آتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت دارالحکومت کی ہوا کا معیار قومی اوسط سے تقریباً 1.6 گنا زیادہ خراب ہے۔ ملک کے بڑے حصوں میں 10 جنوری سے موسم سرما کی شدت میں اضافہ ہوا ہے، جس کے پیش نظر محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے شمالی اور وسطی ہندستان میں سرد لہر، سرد دن اور گھنے کہرے کی وارننگ جاری کی ہے۔ قومی دارالحکومت میں کم سے کم درجہ حرارت 4.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسمی اوسط سے تقریباً 2.3 ڈگری کم ہے۔ مختلف ایئر لائنس نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے روانہ ہونے سے قبل اپنی پرواز کی صورتحال ضرور چیک کریں۔ آج سفر کرنے والے مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ممکنہ تاخیر کے لیے تیار رہیں اور شمالی ہندستان میں جاری کہرے کے پیش نظر ہوائی اڈے پہنچنے کے لیے اضافی وقت رکھیں۔

خامنہ ای کی طرف سے ملک گیر احتجاجات کی مذمت

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے جمعہ کو وعدہ کیا کہ اسلامی جمہوریہ برسوں کی سب سے بڑی احتجاجی تحریک کے سامنے نہیں جھکے گا، جب کہ حکام نے انٹرنیٹ بند کرنے کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ اس کریک ڈاؤن میں درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ احتجاج تیز ہوتی ہوئی مہنگائی کے خلاف رد عمل کے باعث 13 روز سے مختلف شہروں میں جاری ہیں اور اب اس میں وہ مطالبات بھی شامل ہو گئے ہیں کہ اس روحانی نظام کا خاتمہ کیا جائے جس نے 1979 کے انقلاب کے بعد ملک پر حکومت کی اور جس نے اس کے پہلے مغرب نواز شاہ کو برطرف کیا تھا۔ انٹرنیٹ مانیٹر نیٹ بلاکس نے کہا ہے کہ حکام نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران "قومی سطح پر انٹرنیٹ بندش "نافذ کر دی ہے جو ایرانیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور "منظم تشدد کو چھپانے " کا کام کر رہی ہے۔ ناروے میں قائم این جی او ایران ہیومن رائٹس نے اس سے قبل اطلاع دی تھی کہ اب کم از کم 51 مظاہرین ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 18 سال سے کم عمر کے 9 بچے بھی شامل ہیں اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ یہ مظاہرے اسلامی جمہوریہ کے موجودہ پانچ دہائیوں سے زائد عرصے میں سامنے آنے والے سب سے بڑے چیلنجز میں سے ایک ہیں۔ جمعرات کی شب کے مظاہرے 2022-2023 میں مبینہ طور پر ایران کے سخت ملبوساتی ضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار مہسا امینی کی حراست میں موت کے بعد ملک گیر ریلیوں کے بعد ایران میں سب سے بڑے مظاہرے تھے۔ تاہم خامنہ ای نے یکم جنوری کے بعد سے بڑھتے ہوئے مظاہروں پر سرکاری ٹی وی پر نشر ہونے والی اپنی پہلی آراء میں سخت لہجہ اپنایا اور مظاہرین کو "غنڈے "اور "تباہ کار" قرار دیا۔ خامنہ ای نے کہا کہ گزشتہ جون میں اسرائیل کی جانب سے اسلامی جمہوریہ کے خلاف جنگ میں امریکہ نے حمایت اور بذاتِ خود حملوں کے ساتھ شمولیت کی تھی، لہٰذا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ہاتھ "ہزاروں ایرانیوں کے خون سے داغدار ہیں"۔ انہوں نے پیش گوئی کی کہ یہ "متکبر "امریکی رہنما اسی شاہی خاندان کی طرح "برطرف "ہو جائے گا جو 1979 کے انقلاب تک ایران پر حکومت کرتا رہا تھا۔ انہوں نے حامیوں سے خطاب میں کہا، " گزشتہ شب تہران میں کچھ غنڈے آئے اور ایک عمارت جو انہی کی ملکیت ہے اسے تباہ کر کے امریکی صدر کو خوش کرنے کی کوشش کی۔" ناظرین میں موجود مرد و خواتین نے "امریکہ مردہ باد" کے نعرے بلند کیے۔ "ہر کوئی جانتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ لاکھوں معزز لوگوں کے خون سے اقتدار میں آیا؛ یہ تباہ کاروں کے سامنے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ "ٹرمپ نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ "اس نظام کو پلٹنے کے لیے جو جوش ہے وہ نا قابلِ یقین ہے "اور خبردار کیا کہ اگر ایرانی حکام نے مظاہرین کو قتل کر کے جواب دیا تو "ہم انہیں بہت سخت نقصان پہنچائیں گے۔ ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ "فوکس نیوز کے انٹرویو میں، ٹرمپ نے یہ بھی اشارہ دیا کہ 86 سالہ خامنہ ای شاید ایران چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انہوں نے کہا "وہ کہیں جانے کا سوچ رہے ہیں۔ "ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی جو لبنان کے دورے پر ہیں، نے جمعہ کو واشنگٹن اور اسرائیل پر براہِ راست مداخلت کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ وہ "پرامن مظاہروں کو انتشار اور تشدد میں تبدیل کرنے " کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایران کے سابق شاہ کے جلاوطن بیٹے نے جمعہ کو جاری احتجاجات کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ رضا پہلوی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "جنابِ صدر، یہ آپ کی توجہ، حمایت اور کارروائی کے لیے ایک ہنگامی اور فوری اپیل ہے۔ براہ کرم ایران کے عوام کی مدد کے لیے مداخلت کی تیاری رکھیں۔ " واشنگٹن کے علاقے میں مقیم پہلوی نے واضح نہیں کیا کہ وہ کس قسم کی مداخلت کی درخواست کر رہے ہیں، مگر انہوں نے انٹرنیٹ بندش اور مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال کے خطرے کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ "میں نے لوگوں کو آزادی کے لیے سڑکوں پر آنے اور محض تعداد کے زور سے سیکیورٹی فورسز کو مغلوب کرنے کی اپیل کی ہے۔ "عدالتی سربراہ غلام حسین محسنی نے خبردار کیا کہ "ہنگامہ آرائی کرنے والوں " کی سزا "فیصلہ کن، سخت ترین اور کسی قانونی نرمی کے بغیر "ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ مشرقی ایران کے شہر اصفاریان کے ایک ضلعی پراسیکیوٹر اور سیکیورٹی فورسز کے کئی ارکان جمعرات کو مظاہروں میں ہلاک ہوئے ہیں۔ نظام کی حفاظت کی ذمہ دار سیکیورٹی فورس، پاسدارانِ انقلاب کی انٹیلی جنس شاخ نے کہا کہ "اس کیفیت کا جاری رہنا نا قابلِ قبول ہے "اور انقلاب کی حفاظت اس کی "سرخ لکیر " ہے۔

حماس نے غزہ کے انتظام کیلئے آزاد فلسطینی شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ

غزہ، 10 جنوری (یو این آئی) حماس کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ مختلف شعبوں میں غزہ کی پٹی کے امور کی نگرانی کے لیے آزاد فلسطینی شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل شروع کرنے کے انتظار میں ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم کا کہنا ہے کہ حماس اور فلسطینی دھڑوں نے پٹی کے انتظام کے لیے ایک آزاد کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق کیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ حماس اختیارات کی منتقلی کے عمل کو آسان بنانے اور کمیٹی کی جانب سے اپنے فرائض کی انجام دہی کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گی۔ حازم قاسم نے واضح کیا کہ ہم نے پہلے ہی اپنا موقف طے کر لیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی کے انتظام سے متعلق کسی بھی مستقبل کے انتظامی انتظامات میں حصہ نہیں لے گی۔ اسی تناظر میں میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مصری دارالحکومت قاہرہ اگلے ہفتے حماس کے ایک وفد کی میزبانی کرے گا تا کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے اور پٹی کے انتظام کے لیے کمیٹی کے مجوزہ ناموں پر بات چیت ہو سکے۔ گزشتہ برس مارچ میں فلسطینی دھڑوں نے قاہرہ میں منعقدہ اجلاسوں کے دوران ایک معاہدہ کیا تھا جس کے تحت غزہ کی پٹی کے رہنے والے آزاد افراد پر مشتمل ایک عارضی انتظامی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ایک مخصوص مدت کے لیے خدماتی اور انتظامی امور کی نگرانی کرے گی۔ قاہرہ میں فلسطینی نائب صدر حسین الشیخ کی سربراہی میں ایک فلسطینی وفد کے ساتھ ملاقاتیں بھی ہوئیں جن میں غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے کی صورتحال کے ساتھ ساتھ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اگر ایران میں لوگوں کو قتل کیا گیا تو امریکہ مداخلت کرے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کی صورتحال پر نظر رکھی ہوئی ہے اور اگر ایران میں لوگوں کو قتل کیا گیا تو امریکہ مداخلت کرے گا۔ ایک بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایرانی حکومت نے برسوں اپنے عوام کے ساتھ برا سلوک کیا، ایرانی حکومت کو آج اپنے عوام کی جانب سے جواب مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ایران کی صورتحال پر نظر رکھی ہوئی ہے اور اگر ایران میں لوگوں کو قتل کیا گیا تو امریکہ مداخلت کرے گا، اس کا مطلب ایران میں فوج اتارنا نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اس وقت مصیبت میں ہے، مجھے ایسا لگتا ہے کہ ایران کے کچھ شہروں پر لوگ قابض ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر پاک بھارت جنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان سمیت 8 جنگیں رکوائیں، ہند۔ پاک جنگ میں 8 طیارے گرائے گئے، پاکستانی وزیر اعظم نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے 10 ملین جانیں بچائیں۔

امریکی پالیسیاں عالمی امن کے لیے خطرہ ہیں: ایران کا سلامتی کونسل کو خط

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایران نے امریکی کی منمانی اور دھمکی کے سلسلے میں اقوام متحدہ سلامتی کونسل کو خط لکھا ہے۔ ایرانی سفیر برائے اقوام متحدہ امیر سعید ایروانی نے لکھا کہ امریکہ کی پالیسیاں عالمی امن اور بین الاقوامی قانون کے لیے خطرہ ہیں۔ امیر سعید ایروانی نے لکھا کہ ملک میں عدم استحکام پھیلانے کے امریکی اقدامات مسترد کرتے ہیں۔ امریکی اقدامات یو این چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی اقدامات غیر قانونی اور غیر ذمہ دارانہ ہیں، امریکہ کی پالیسیاں عالمی امن اور بین الاقوامی قانون کے لیے خطرہ ہیں۔ ایرانی سفیر نے لکھا کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ مل کر اشتعال اور تشدد کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔

امریکہ کا وینزویلا میں 100 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری پر غور: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزویلا میں 100 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری پر غور کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں آئل ایگزیکٹوز نے ملاقات کی اور سرمایہ کاری میں دلچسپی کے ساتھ خدشات کا بھی اظہار کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ وینزویلا کی تیل صنعت کو کس طرح دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اس پر بات ہوگی۔ وینزویلا میں کونسی تیل کمپنیاں جائیں گی اس کا فیصلہ کریں گے، تیل کمپنیاں امریکہ سے براہ راست ڈیل کریں گی، وینزویلا سے نہیں۔ ٹرمپ کے مطابق امریکہ فوری طور پر وینزویلا کے 5 کروڑ بیرل تیل کی ریفائننگ اور فروخت شروع کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک آئل ٹینکر پکڑا جو ہماری منظوری کے بغیر وینزویلا سے روانہ ہوا۔ امریکی صدر نے کہا کہ وینزویلا کی طرف سے کل ہمیں 30 ملین بیرل تیل دیا گیا تھا۔ دوسری جانب امریکہ کی بڑی آئل کمپنیوں نے وینزویلا میں سرمایہ کاری پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یقین دہانی کرائی کہ سرمایہ کاری کو تحفظ ملے گا، آمدنی بھی ہوگی، تیل کمپنیاں امریکہ سے براہ راست ڈیل کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ وینزویلا میں 100 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری پر غور کر رہے ہیں، وینزویلا کی تیل صنعت دوبارہ تعمیر کریں گے۔

ایرانی سکیورٹی فورسز مظاہرین پر تشدد سے باز رہیں: برطانیہ، فرانس اور جرمنی کا مشترکہ بیان

پیرس، 10 جنوری (یو این آئی) فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے ایران میں مظاہرین کی ہلاکتوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایران میں جاری کشیدہ صورت حال پر فرانسیسی صدر، برطانوی وزیر اعظم اور جرمن چانسلر نے مشترکہ بیان جاری کر دیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی سکیورٹی فورسز کے تشدد پر تشویش ہے، بیان میں ایرانی سکیورٹی فورسز پر زور دیا گیا وہ تشدد سے باز رہیں۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی حکام پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی آبادی کا تحفظ کریں اور آزادیٔ اظہار اور پُرامن اجتماع کی اجازت دیں تا کہ عوام کو کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی کے خوف کے بغیر اپنے حقوق استعمال کرنے کا موقع مل سکے۔ گزشتہ روز امریکی صدر نے بھی ایک انٹرویو کے دوران متنبہ کیا تھا کہ اگر احتجاج کے دوران مظاہرین کو قتل کیا گیا تو وہ ایران کو بھرپور اور بہت سخت جواب دیں گے۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں، انسانی حقوق کے غیر ملکی اداروں کا کہنا ہے کہ احتجاج 100 سے زائد شہروں میں پھیل چکا ہے۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران اب تک ہلاک افراد کی تعداد 47 ہو گئی ہو چکی ہے جن میں کئی سکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں جبکہ تقریباً 2500 افراد گرفتار ہیں۔

کیا ترکیہ پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کا خواہاں ہے

اسلام آباد، 10 جنوری (یو این آئی) ترکیہ نے پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شامل ہونے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے، جس سے خطے میں طاقت کا توازن بدلنے کا امکان ہے۔ یہ انکشاف بلوم برگ نے ایک رپورٹ میں کیا ہے۔ بلوم برگ کے مطابق اس معاملے سے باخبر افراد نے انکشاف کیا ہے کہ ترکیہ بھی پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کا خواہاں ہے، سہ ملکی اتحاد سے طاقت کا توازن بدل جائے گا۔ بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے اتحاد سے مشرق وسطیٰ اور اس سے بہت آگے تک طاقت کا توازن تبدیل ہو جائے گا، خطے کے تنازعات نے ملکوں کو مجبور کیا ہے کہ وہ دوستوں اور دشمنوں کے حوالے سے حکمت عملی بنائیں۔ پاکستان اور سعودی عرب نے اس معاہدے پر پچھلے سال ستمبر میں دستخط کیے تھے جس میں لکھا گیا تھا کہ دونوں میں سے کسی ایک پر بھی اگر جارحیت ہوتی ہے تو دونوں ملکوں کے اوپر اسے جارحیت تصور کیا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے بلوم برگ نے انکشاف کیا ہے کہ ترکی نے بھی پاک سعودی عرب دفاعی اتحاد میں شامل ہونے میں دل چسپی ظاہر کر دی ہے۔ بلوم برگ کے مطابق یہ شق نیٹو اتحاد کے آرٹیکل فائیو سے مماثلت رکھتی ہے، ترکیہ پہلے ہی نیٹو اتحاد کا رکن ہے، ترکیہ کی پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کی بات اگلے مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔

عالمی نظام کو لٹیروں کا غول بننے سے روکنا ہوگا: جرمن صدر

برلن، 10 جنوری (یو این آئی) جرمنی کے صدر فرینک والٹراسٹین مائر نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ موجودہ عالمی نظام اور جمہوریت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور دنیا کو اس بات سے بچانا ہوگا کہ طاقت ور ممالک اپنے مفادات کے لیے عالمی نظام کو 'لٹیروں کے غول' میں تبدیل کر دیں۔ برلن میں بدھ کے روز منعقدہ ایک سمپوزیم میں خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر فرینک والٹراسٹین مائر نے کہا کہ عالمی قوانین اور اتحاد کو نظر انداز کیا گیا تو دنیا ایک ایسی جگہ بن جائے گی جہاں طاقت ور ممالک کم زور ریاستوں کو اپنی مرضی کے تابع کر لیں گے۔ جرمن صدر نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں امریکی خارجہ پالیسی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ موجودہ عالمی نظام کو ایک 'لٹیروں کے غول " بننے سے بچائے، جہاں بے اصول عناصر کمزور ممالک کا استحصال کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا امریکہ وہ ملک ہے جس نے عالمی نظام کی تشکیل اور مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا، لیکن اب وہی ملک بنیادی اقدار کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ امریکہ کا موجودہ رویہ ایک اور بڑے تاریخی بحران کی نشان دہی کرتا ہے۔ فرینک والٹر نے کہا معاملہ صرف قوانین کی خلاف ورزی یا عالمی نظام کی کمزوری پر شکایت تک محدود نہیں رہا، بلکہ نقصان بہت زیادہ بڑھ چکا ہے۔ آج عالمی جمہوریت کو ایسے خطرات لاحق ہیں جیسے اس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ صدر اسٹین مائر نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ عالمی جمہوریت کو تاریخ میں پہلی بار اس درجے کے خطرے کا سامنا ہے۔ انھوں نے کہا "ہمارے سب سے اہم شراکت دار، امریکہ، کی جانب سے اقدار کا انہدام ہو رہا ہے، حالاں کہ اسی امریکہ نے اس عالمی نظام کی تشکیل میں مدد کی تھی۔ "جرمن نشریاتی ادارے اے آر ڈی کے ایک حالیہ سروے کے مطابق 76 فی صد جرمن شہریوں کا ماننا ہے کہ امریکہ جرمنی کے لیے ایک قابلِ اعتماد شراکت دار نہیں رہا۔ یہ شرح جون 2025 کے مقابلے میں 3 فی صد پوائنٹس زیادہ ہے۔ صرف 15 فی صد افراد امریکہ پر اعتماد کرتے ہیں، جو اس جاری سروے میں اب تک کی کم ترین سطح ہے۔ اس کے برعکس، تقریباً تین چوتھائی جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ وہ فرانس اور برطانیہ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، 69 فی صد افراد یورپ کی سلامتی کے بارے میں فکر مند ہیں اور ان کا خیال ہے کہ نیٹو کے رکن ممالک امریکہ کے تحفظ پر انحصار نہیں کر سکتے۔

روس اور چین کو روکنے کے لیے امریکہ کو گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنا چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ روس اور چین کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے سے روکنے کے لیے امریکہ کو اس پر اپنا کنٹرول قائم کرنا چاہیے۔ مسٹر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں تیل کی صنعت کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ "اگر ہم گرین لینڈ نہیں لیتے، تو روس یا چین آپ کے پڑوسی بن جائیں گے۔ ایسا نہیں ہونے والا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "میں آسانی سے معاہدہ کرنا چاہتا ہوں، لیکن اگر ہم اسے آسانی سے نہیں کرتے، تو پھر ہم اسے مشکل طریقے سے کریں گے۔ "انہوں نے ڈنمارک کے خود مختار علاقے گرین لینڈ پر ڈنمارک کی خودمختاری پر سوال اٹھایا اور اس وسیع و عریض، وسائل سے بھرپور جزیرے پر تاریخی دعووں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں ڈنمارک کا مداح ہوں، لیکن آپ جانتے ہیں، صرف اس لیے کہ 500 سال پہلے ان کا ایک جہاز وہاں اترا تھا، اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اس زمین کے مالک ہیں۔ "یہ تبصرے امریکہ اور اس کے کئی نیٹو اتحادیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران سامنے آئے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ آرکٹک خطے میں روسی اور چینی سرگرمیوں میں اضافے سے جڑے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بار بار یہ کہہ چکے ہیں کہ امریکہ کو گرین لینڈ پر قبضہ کر لینا چاہیے۔ ڈنمارک اور گرین لینڈ دونوں نے ایسے کسی بھی اقدام کو واضح طور پر مسترد کر دیا ہے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے خبردار کیا ہے کہ گرین لینڈ پر امریکی حملہ نیٹو اور دوسری جنگِ عظیم کے بعد قائم عالمی سلامتی کے نظام کے خاتمے کا باعث بنے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ "نیٹو کو یہ سمجھنا ہوگا۔ میں نیٹو کے ساتھ ہوں۔ میں نے نیٹو کو بچایا۔ اگر میں نہ ہوتا تو آج نیٹو نہ ہوتا۔ "کوپن ہیگن اور گرین لینڈ کی مقامی حکومتوں نے بار بار کہا ہے کہ یہ علاقہ فروخت کے لیے نہیں ہے اور اس کا مستقبل وہاں کے لوگ خود طے کریں گے۔

ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کے لیے روس اور چین کا بہانہ پیش کر دیا

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ نہیں چاہتے کہ روس اور چین وہاں پہنچ جائیں اس لیے وہ گرین لینڈ کو اپنے قبضے میں کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ روز وائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا ہم نہیں چاہتے روس اور چین وہاں پہنچ جائیں، امریکہ کو گرین لینڈ کا مالک ہونا چاہیے تا کہ روس یا چین اس پر قبضہ نہ کر سکیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی کہ وہ گرین لینڈ کو "حاصل " کر لیں گے، چاہے ڈنمارک کا خودمختار علاقہ اس پر راضی ہو یا نہ ہو، اور کہا کہ آرکٹک خطے میں یہ اسٹریٹجک طور پر انتہائی اہم ہے۔ انھوں نے کہا امریکہ کو گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنا ضروری ہے تا کہ روس یا چین اسے اپنے قبضے میں نہ لے لیں۔ انھوں نے ڈنمارک کے حکام پر الزام عائد کیا کہ وہ گرین لینڈ کے گرد موجود سمندری حدود کی مناسب حفاظت میں ناکام رہے ہیں۔ تاہم مقامی سیاست دانوں نے اس دعوے کو مسترد کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں تیل کمپنیوں کے ایگزیکٹوز سے ملاقات کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا "ہم گرین لینڈ کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور کریں گے، چاہے وہ اسے پسند کریں یا نہ کریں۔ کیوں کہ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو روس یا چین گرین لینڈ پر قبضہ کر لیں گے، اور ہم روس یا چین کو اپنا ہمسایہ نہیں بننے دیں گے۔ "انھوں نے مزید کہا "ہم نہیں چاہتے کہ روس یا چین گرین لینڈ جائیں، کیوں کہ اگر ہم گرین لینڈ کو نہیں لیتے تو روس یا چین آپ کے پڑوس میں ہوں گے۔ ایسا ہونے نہیں دیا جائے گا۔ میں معاہدہ کرنا چاہوں گا، یعنی آسان طریقے سے۔ لیکن اگر ہم آسان طریقے سے یہ کام نہ کر سکے تو پھر ہم مشکل طریقے سے کریں گے۔ "امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ چین اور روس کو وینزویلا میں اپنا پڑوسی نہیں بنا سکتے تھے، یہ دونوں ہم سے وینزویلا کا تیل خرید سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا روس اور چین کے عوام سے پیار کرتا ہوں، روسی صدر اچھے انسان ہیں لیکن انھوں نے مایوس کیا، وہ یورپ سے نہیں امریکا سے ڈرتے ہیں۔

طالبان عہد کیلئے 2025 عالمی تنہائی اور سفارتی ناکامیوں کا سال رہا: افغان مبصر

کابل، 10 جنوری (یو این آئی) افغان مبصرین نے طالبان رجیم کیلئے 2025 عالمی تنہائی اور سفارتی ناکامیوں کا سال قرار دیا۔ افغان مبصر نصیر احمد اندیشہ کے مطابق افغان طالبان رجیم نے نا صرف اپنے اتحادی بلکہ اپنی ساکھ اور بین الاقوامی جواز بھی کھو دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک پاکستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ایران سے کشیدگی میں بھی اضافہ ہوا جب کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے انسانیت کے خلاف جرائم پر سینئر طالبان کمانڈرز کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیے۔ نصیر احمد اندیشہ نے مزید کہا کہ افغان طالبان رجیم اپنے اقتدار کو طول دینے کیلئے بے بنیاد دعووں سے دنیا کو گمراہ نہیں کر سکتی۔

ابراہیمی معاہدے میں شامل ہونے کا امکان نہیں ہے، شام

دمشق، 10 جنوری (یو این آئی) شام کے وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ابراہیمی معاہدے میں شامل ہونے کا امکان نہیں ہے۔ شام کے وزیر اطلاعات نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ جب تک اسرائیل شام کے مختلف علاقوں بشمول گولان کی پہاڑیوں پر قابض ہے جب تک ہمارا اس معاہدے میں شمولیت کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یہ بات انہوں نے شامی صدر کے اس کے بیان کے تناظر میں کہی ہے جس میں شامی صدر نے کہا تھا کہ ابھی ان معاملات پر مذاکرات کے لیے مناسب وقت نہیں آیا ہے اور یہ بات ابھی بہت قبل از وقت ہے۔ العربیہ انگریزی کو خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ شام ابراہم معاہدوں کا حصہ نہیں بن سکتا کیونکہ اسرائیل ہماری سرزمین پر قبضہ کیے ہوئے ہے، بالخصوص گولان کی پہاڑیوں پر۔ انہوں نے مزید کہا ہم کم از کم قلیل مدتی اور درمیانی مدت میں ابراہم معاہدوں کا حصہ بننے کی توقع نہیں رکھتے۔

روسی صدر کا یوکرین پر جدید ہتھیاروں کا استعمال، مغرب کو خبردار کر دیا

ماسکو، 10 جنوری (یو این آئی) یوکرین جنگ کے تناظر میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ایک بار پھر اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوکرین پر اوریشنک ہائپرسونک میزائل داغ دیے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس اقدام کا مقصد یوکرین کو دباؤ میں لانے کے ساتھ ساتھ یورپ اور امریکہ کو واضح پیغام دینا ہے کہ روس کو عسکری صلاحیتوں کے حوالے سے سنجیدگی سے لیا جائے۔ روسی صدر پوتن کی جانب سے اوریشنک ہائپرسونک میزائل کا حالیہ استعمال یوکرین اور مغربی ممالک کے لیے ایک وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ روس نے اس میزائل کو پہلی بار نومبر 2024 میں یوکرین کے خلاف استعمال کیا تھا، جس کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب یہ میزائل استعمال کیے گئے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ میزائل داغنا دراصل امریکہ اور یورپی ممالک کو روسی فوجی طاقت کا پیغام دینا ہے۔ روس یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ روس کے فوجی اثاثوں کو سنجیدگی سے لیا جائے اور یورپ و امریکہ مذاکرات میں روس کے مؤقف کا احترام کریں۔ واضح رہے کہ اوریشنک میزائل جوہری اور روایتی دونوں طرح کے وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم حالیہ حملے میں جوہری ہتھیار کو استعمال نہیں کیا گیا۔

دشمن کی مدد کرنے والوں سے نرمی نہیں برتی جائیگی: ایرانی عدلیہ

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایرانی عدلیہ کی جانب سے مظاہرین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ دشمن کی مدد کرنے والوں کے لئے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی چیف جسٹس غلام حسین محسنی نے اسرائیل و امریکہ پر ایران میں خلل پیدا کرنے کے حوالے سے ہائبرڈ انداز اپنانے کا الزام عائد کیا۔ ایرانی عدلیہ نے خبردار کیا کہ اسرائیل و امریکی صدر کے اعلانات کے بعد ایران میں بدامنی و فسادات پھیلانے والوں کے لئے کوئی عذر نہیں ہے نیز ایران اور ایرانی عوام کے خلاف دشمن کی مدد کرنے والوں سے نرمی نہیں برتی جائے گی۔ واضح رہے کہ جون میں 12 روزہ جنگ کے دوران ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی و امریکی حملوں کے بعد امریکی صدر نے ایک بار پھر دھمکی دی ہے کہ ایران میں مظاہرین پر فائرنگ کے واقعات کے نتیجے میں امریکہ مظاہرین کی مدد کو آئے گا۔ امریکی صدر نے ایران کو خبردار کیا گیا ہے کہ مظاہرین کی ہلاکتیں برداشت نہیں کریں گے۔ ایران میں احتجاج کا یہ سلسلہ 28 دسمبر سے تہران شہر کی دکانوں اور بازاروں سے شروع ہوا تھا۔ تاجر اور دکاندار اس بات پر احتجاج کر رہے ہیں کہ ایرانی ریال کی قدر بہت گر گئی ہے، جس سے افراط زر اور مہنگائی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 11th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۱رجنوری ۲۰۲۶ء

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

سیمی فائنل میں پی وی سندھو کو شکست، ٹورنامنٹ میں ہندوستانی مہم ختم

کوالالمپور (ملائیشیا)، 10 جنوری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو کو ہفتہ کے روز ملائیشیا اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین سنگلز سیمی فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی سیزن کے پہلے بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم اختتام کو پہنچ گئی۔ یہاں ایکسیاٹا ایرینا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں 18 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو خواتین سنگلز میں دوسرے نمبر کی کھلاڑی چین کی وانگ ژیئی سے 21-16، 21-15 سے ہار گئی۔ پہلے گیم میں دونوں کھلاڑیوں نے آغاز میں ایک دوسرے کو سخت مقابلہ دیا لیکن پی وی سندھو کی بلا وجہ کی غلطیوں نے وانگ ژیئی کو 14-14 کی برابری کے بعد 18-14 کی برتری حاصل کرنے کا موقع دیا جس کے بعد انہوں نے گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں وانگ ژیئی نے معمولی سبقت حاصل کی لیکن ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے مڈ گیم بریک تک 11-6 کی برتری حاصل کر لی۔ وقفے کے بعد وانگ ژیئی نے ایک بار پھر شاندار واپسی کی کیونکہ سندھو کی کئی غیر ضروری غلطیوں نے چینی شٹلر کو میچ میں مضبوط گرفت بنانے کا موقع دیا اور انہوں نے سیدھے گیمز میں مقابلہ ختم کر دیا۔ یہ وانگ ژیئی کے خلاف چھ مقابلوں میں پی وی سندھو کی تیسری شکست ہے۔ سندھو کی اس ہار کے ساتھ ہی بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم مکمل طور پر ختم ہو گئی۔ پی وی سندھو دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ منگل کو اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں ہونے والے انڈین اوپن 2026 میں ایکشن میں نظر آئیں گی۔ وہ پہلے راؤنڈ میں ویتنام کی گوین تھوی لنہ سے مقابلہ کریں گی۔

ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں نیوزی لینڈ سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا

وڈودرا، 10 جنوری (یو این آئی): ہندوستان کا نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ماحول میں کھیلنا خاص طور پر ون ڈے فارمیٹ میں ایک جانا پہچانا احساس ہے۔ اتوار کے روز کوٹمبی اسٹیڈیم میں دوپہر 1:30 بجے شروع ہونے والا پہلا ون ڈے ہندوستان کو ایک بار پھر یہ ثابت کرنے کا موقع دے گا کہ وہ اپنی سرزمین پر اتنی مضبوط طاقت کیوں رہا ہے۔

نیوزی لینڈ کو ہندوستان کا پچھلا ون ڈے دورہ زیادہ یادگار نہیں ہوگا۔ 0-3 کی وائٹ واش خود ہی سب کچھ بیان کر دیتی ہے اور یہی رجحان جاری رہا ہے جس میں ہندوستان نے دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ پانچ ون ڈے میچوں میں سے ہر ایک جیتا ہے۔ اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے اور کرکٹ میں اکثر یہ پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی کہانی سنا دیتے ہیں۔ ہندوستان اس سیریز میں شاندار ہوم ریکارڈ کے ساتھ داخل ہو رہا ہے۔ حالیہ چار گھریلو ون ڈے سیریز فتوحات چمک دمک کے بجائے مستقل مزاجی کی عکاس ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان نے طاقت اور میچورٹی دونوں دکھائی دو بار 300 سے زائد اسکور کیا اور پھر آخری میچ میں نو وکٹیں باقی رہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ 271 رنز کا ہدف حاصل کیا۔ اس طرح کی کارکردگی ظاہر کرتی ہے کہ بیٹنگ یونٹ کو معلوم ہے کہ کب حملہ کرنا ہے اور اس سے بھی زیادہ اہم کب پیچھے ہٹنا ہے۔

ویراٹ کوہلی ایک بار پھر مضبوطی سے ڈٹے رہے۔ اس سیریز میں ان کے 302 رنز جن میں دو سنچریاں اور ایک ناٹ آؤٹ نصف سنچری شامل تھی، اس بات کی یاددہانی ہیں کہ کلاس جب بھوک کے ساتھ مل جائے تو کتنی خطرناک ہو سکتی ہے۔ کوہلی اس مرحلے میں دکھائی دیتے ہیں جہاں دماغ کے فیصلے سے پہلے ہی بلا حرکت میں آ جاتا ہے۔

ہندوستان کو ون ڈے نائب کپتان شریس ایر کی واپسی سے بھی تقویت ملی ہے جو چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آئے ہیں۔ ان کی موجودگی مڈل آرڈر کو مضبوط بناتی ہے جو ابتدائی وکٹیں گرنے کی صورت میں بے حد قیمتی ثابت ہوتی ہے۔ محمد سراج کی واپسی سے پیس اٹیک مضبوط ہوا ہے جبکہ شبھمن گل کی شمولیت سے ٹاپ اور مڈل آرڈر میں نفاست اور اعتماد دونوں حاصل ہوئے ہیں۔

تاہم، نیوزی لینڈ محض تعداد پوری کرنے نہیں آیا۔ 2025 میں ہندوستان سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی فائنل میں شکست کے بعد سے انہوں نے خاموشی سے رفتار حاصل کی ہے اور اپنے گزشتہ نو ون ڈے میچوں میں ناقابلِ شکست رہے ہیں۔ پاکستان، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف مسلسل تین 0-3 سیریز فتوحات نے اس دورے سے قبل انہیں اعتماد دیا ہے چاہے وہ مکمل یقین نہ بھی ہو۔

ڈیوون کونوے کی فارم مہمان ٹیم کا حوصلہ بڑھائے گی۔ وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف بیٹنگ چارٹ میں سرفہرست رہے جبکہ کائل جیمی سن کے اس سیریز میں سات وکٹوں نے یہ دکھایا کہ جب کنڈیشنز زیادہ مددگار نہ ہوں تب بھی وہ باؤنس اور موومنٹ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کئی نئے چہروں کی شمولیت ظاہر کرتی ہے کہ نیوزی لینڈ مستقبل کی سوچ رکھتا ہے اور صرف مانوس ناموں پر انحصار کرنے کے بجائے گہرائی بنا رہا ہے۔ ایس اے 20 کمٹمنٹس کے باعث کین ولیمسن کی عدم موجودگی میں مائیکل بریسویل نے کپتانی سنبھالی اور انہوں نے یہ کردار پرسکون اور مؤثر انداز میں نبھایا ہے۔ دونوں ٹیموں کی پلیئنگ الیون کچھ اس طرح ہے:

ہندوستان: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، یشسوی جیسوال، شریس ایر (نائب کپتان)، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، رویندر جڈیجا، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، ہرشت رانا، واشنگٹن سندر، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ۔

نیوزی لینڈ: مائیکل بریسویل (کپتان)، ڈیوون کونوے، ہینری نکولس، ول ینگ، ڈیرل مچل، نک کیلی، مچ ہے (وکٹ کیپر)، گلین فلپس، کائل جیمی سن، جیک فاؤلکس، مائیکل رے، جیڈن لینکس، کرسٹین کلارک، آدتیہ اشوک، جوش کلارکسن۔

کلکتہ مسلم یتیم خانہ اسلامیہ کا سالانہ اسپورٹس (شعبہ نسواں) کا پدوپوکھر میدان میں ہوا جس میں یتیم خانہ کے سبھی اعلیٰ عہدیداران شریک ہوئے، تصویر میں سکریٹری عبدالقیوم انصاری اور اشتیاق احمد راجو چمپئن ہوئی طالبہ کو ٹرافی دیتے ہوئے (تفصیلی خبر کل کے شمارے میں)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
18TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2026
۱۸ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۶
۶ر تا ۱۱ر جنوری ۲۰۲۶ء بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
6TH TO 11TH JANUARY 2026
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA
آج
SUNDAY 11TH JANUARY 2026
اتوار ۱۱ر جنوری ۲۰۲۶ء
۱ بجے دن — مقابلۂ سِٹ اینڈ ڈرا — نرسری تا درجہ ہفتم
۲ بجے دن — مقابلۂ عکس تحریر (تصویر سے کہانی بننا) (برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)
شام ۶ بجے — تقریبِ تقسیمِ اسناد و انعامات
صدارت: جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین، فنکشن سب کمیٹی
مہمانِ خصوصی: جناب جی۔ ایچ۔ عبید الرحمٰن، آئی اے ایس، او ایس ڈی اور سکریٹری، محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد
ہدیۂ تشکر: ڈاکٹر غزالہ یاسمین
شام ۷ بجے — مرزا غالب: اک زندہ کہانی — اننديتا بنرجی
نعام جیتنے والے ۲۰ خوش نصیبوں کے نام
۱) میزہ خانم، کلکتہ یونانی میڈیکل، ۲) محمد شہنواز، پارک سرکس ہائی اسکول، ۳) شیخ ارمان، قریش انسٹی ٹیوٹ ۴) محمد حماد رضا، مدرسہ عالیہ، ۵) ریحان خان، خضر پور مسلم ہائی اسکول، ۶) محمد حسین، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ، ۷) ماریہ پروین، ڈی۔ بی۔ کالج ۸) نوشین پروین، قریش انسٹی ٹیوٹ، ۹) طحہٰ یاسمین، قریش انسٹی ٹیوٹ ۱۰) فوزیہ فردوس، قریش انسٹی ٹیوٹ، ۱۱) منشا می، قریش انسٹی ٹیوٹ، ۱۲) ریحان خان، خضر پور مسلم ہائی اسکول، ۱۳) نوشین نوشاد، کانکی نارہ حمایت الغربا، ہائی اسکول، ۱۴) محمد افنان اختر، یونین چیپل اسکول، ۱۵) محمد صفیان، بھیر بھ گانگولی کالج، ۱۶) ریحان خان، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ، ۱۷) زارا بیگم، قریش انسٹی ٹیوٹ، ۱۸) محمد حماد رضا، مدرسہ عالیہ، ۱۹) محمد حماد رضا، مدرسہ عالیہ، ۲۰) محمد دانش، کلکتہ یونیورسٹی
اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

دفاعی چیمپئن سبالینکا مسلسل تیسرے سال فائنل میں

برسبین، 10 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا ہفتہ کو ہونے والے سیمی فائنل میں کیرولینا موچووا کو شکست دینے کے بعد اتوار کو برسبین انٹرنیشنل فائنل میں اپنے اعزاز کا دفاع کریں گی۔ سبالینکا نے آسٹریلین اوپن وارم اپ ایونٹ میں اپنا شاندار دوڑ جاری رکھتے ہوئے عالمی نمبر 20 کو ایک گھنٹہ 29 منٹ میں 3-6، 4-6 سے شکست دے کر مسلسل تیسرے سال کوئی سیٹ گنوائیں برسبین انٹرنیشنل فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ہفتہ کی فتح نے 2023 کے آغاز سے اب تک آسٹریلیا میں کھیلے گئے تمام سات ٹورنامنٹس کے فائنل میں پہنچنے کے سبالینکا کے ریکارڈ کو برقرار رکھا، ملک میں ان کے ریکارڈ میں 37 جیت اور دو شکستوں سے بہتر ہوا ہے۔ سبالینکا، جو چار سال بعد جنوری میں اپنا تیسرا آسٹریلین اوپن ٹائٹل جیتنے کا ارادہ رکھتی ہے، نے ہفتے کے روز برسبین میں اپنی بہترین ٹینس کھیلی، جس نے 32 ونر لگائے اور اپنی پہلی سروپر 88 فیصد پوائنٹس حاصل کیے۔ سبالینکا نے میچ کے بعد کورٹ میں کہا کہ "میں نے واقعی سخت محنت کی ہے اور اس کے خلاف ہر میچ جیتنے کا ایک اور موقع ہوتا ہے اور میں واقعی خوش ہوں کہ آج وہ دن تھا جب میں جیتنے میں کامیاب رہی۔"

ہم ایسا ظاہر کرتے ہیں جیسے کوئی بھی تنازع ہمیں متاثر نہیں کر سکتا: شانتو

ڈھاکہ، 10 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بلے باز نجم الحسن شانتو نے کہا ہے کہ بڑے ٹورنامنٹس سے پہلے اور ان کے دوران پیدا ہونے والے تنازعات سے نمٹنے کے لیے اکثر کھلاڑیوں کو ایک طرح کی "اداکاری" کرنی پڑتی ہے، جیسے سب کچھ معمول کے مطابق ہو۔ جب شانتو سے ہندوستان اور سری لنکا میں فروری-مارچ میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی شرکت سے متعلق جاری تنازع پر سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ "ہم کسی بھی ورلڈ کپ میں اچھا نتیجہ حاصل نہیں کر پائے ہیں۔ پچھلی بار (ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں) ہمارے پاس اچھا موقع تھا، لیکن ہم اس کا استعمال نہیں کر سکے۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ ہر ورلڈ کپ سے پہلے کوئی نہ کوئی واقعہ ضرور ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ایک کھلاڑی کے طور پر اس کا اثر ہم پر پڑتا ہے، لیکن ہم ایسا ظاہر کرتے ہیں جیسے یہ سب چیزیں ہمیں متاثر نہیں کر رہیں، کیونکہ ہم پیشہ ور کرکٹر ہیں۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ اس کا اثر ہوتا ہے۔ یہ آسان نہیں ہے۔ بہتر ہوتا کہ ایسی چیزیں نہ ہوں۔ میرا خیال ہے کہ کھلاڑی پھر بھی کوشش کرتے ہیں کہ سب باتوں کو ایک طرف رکھ کر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔"

29th National Open Full Contact Karate Championship 2026
Ramlila Park Moulali,
26 January 2026
Organised by: Indian Karate Association
Enquiry: 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804